روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 24 اپریل 2010ء 9 جمادی الاول 1431 ہجری 24 شہادت 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 90

انسان کی حقیقت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

سورۃ الدھر میں انسان کو اس کے آغاز کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ایسا بھی دَور اس پر گزرا ہے جب وہ کوئی قابلِ ذکر چیز نہیں تھا۔ حالانکہ انسان جب سے وجود میں آیا ہے تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ قابل ذکر وہی تھا۔ پس یہاں انسان کی ابتدائی حالتوں کا ذکر ہے کہ انسان ایسے ابتدائی، ارتقائی دور میں سے بھی گزرا ہے کہ جب وہ ہرگز کسی ذکر کے لائق نہیں تھا۔ یہ وہ دور معلوم ہوتا ہے جب ابھی پرندوں کو بھی قوت گویائی عطا نہیں ہوئی تھی اور ایک کامل خاموشی نے زمین کو ڈھانپ رکھا تھا۔ اس سے انسان کو پیدا کیا گیا اور پھر وہ سمیعاً بصیراً بنا دیا گیا۔ سننے والا بھی اور دیکھنے والا بھی۔ پس جس اللہ نے مٹی کو سننے اور دیکھنے کی توفیق بخشی وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ اسے دوبارہ پیدا فرمائے اور اس کی سمع اور بصر کا حساب لیا جائے۔

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انگلستان کے پروفیسر ریگ کے حضرت مسیح موعود سے سوال و جواب:۔

سوال:۔ کیا حضور مسئلہ ارتقاء کے قائل ہیں یعنی یہ کہ انسان نے ادنیٰ حالت سے اعلیٰ حالت میں ترقی کی ہے پہلے سانپ، بچھو وغیرہ سے ترقی کرتے کرتے بندر بنا اور بندر سے انسان بنا اور روح کس وقت پیدا ہوئی؟

جواب:۔ فرمایا:۔

ہمارا یہ مذہب نہیں کہ انسان کسی وقت بندر تھا مگر آہستہ آہستہ دم بھی کٹ گئی اور پشم بھی جاتی رہی اور ترقی کرتے کرتے انسان بن گیا۔ یہ ایک دعویٰ ہے جس کا بار ثبوت اس دعویٰ کے مدعی کے ذمے ہے چاہئے کہ کوئی ایسا بندر پیش کیا جاوے جو آہستہ آہستہ ترقی کرتے کرتے انسانی حالت میں آ جاوے۔ ہم ایسے بے دلیل قصے کہانیوں پر کیونکر ایمان لا سکتے ہیں۔ البتہ یہ تو ہم مانتے ہیں کہ آدم بہت سے گذرے ہیں مگر موجودہ حالات کے ماتحت جو ہم روز مشاہدہ کرتے ہیں کہ انسان سے انسان پیدا ہوتا ہے۔ بندر سے انسان یا انسان سے بندر کبھی کسی نے پیدا ہوتا نہیں دیکھا ہوگا۔ یہ تو ایک ناولوں کا قصہ ہے۔ ہمیشہ نوع سے نوع ہی پیدا ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے اپنا قانون ہماری آنکھوں کے سامنے رکھا ہوا ہے کہ گدھے سے گدھا، گھوڑے سے گھوڑا اور بندر سے بندر پیدا ہوتا ہے۔ اب اس کے خلاف جو کوئی دعویٰ کرتا ہے کہ بندر سے انسان بھی پیدا ہوتا ہے اس کو اپنے دعوے کی دلیل بھی پیش کرنی چاہئے۔ یہ کہہ دینا کہ شاید ایسا ہو گیا ہو۔ شاید کے کیا معنے؟

ہمارے ساتھ تو اللہ تعالیٰ نے ایک مشاہدہ دلیل کے طور سے رکھا ہوا اس کے خلاف کہنے والوں کو کوئی بین دلیل پیش کرنی چاہئے ورنہ ظنی باتوں اور صرف دعووں سے کوئی امر حجت نہیں ہو سکتا۔ روح ایک مخلوق چیز ہے۔ اسی عنصری مادے سے خدا تعالیٰ اسے بھی پیدا کرتا ہے (جیسا کہ مفصل طور سے اس امر کو ہم نے تازہ تصنیف کتاب چشمۂ معرفت میں بیان کیا ہے) روح انسانی باریک اور مخفی طور سے نطفۂ انسانی میں ہی موجود ہوتی ہے اور وہ بھی نطفہ کے ساتھ ساتھ ہی آہستگی سے نشوونما کرتی اور ترقی پاتی پاتی چوتھے مہینے کے انجام اور پانچویں مہینے کی ابتداء میں ایک بین تغیر اور نشوونما پا کر ظہور پذیر ہوتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ اپنی پاک کلام میں فرماتا ہے کہ ثم انشاناہ.........

(المومنون:15)

یہ درست نہیں جیسا کہ آریہ بتاتے ہیں کہ روح بھی خدا کی طرح ازلی ابدی ہے۔ اس اعتقاد پر اتنے شبہات پڑتے ہیں کہ پھر خدا خدا ہی نہیں رہتا۔ روح ایک لطیف جوہر ہوتا ہے جو مخفی طور سے انسان کی پیدائش کے ساتھ ساتھ پیدا ہوتا اور نشوونما پاتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک گولر کے پھل کو لو۔ جب وہ کچا ہوگا تو اس میں ایک قسم کے نامکمل حالت میں زندہ جانور پائے جاویں گے مگر جونہی کہ وہ پک کر تیار ہوگا اس میں سے جانور چلتے پھرتے نظر آویں گے اور یہاں تک کہ پَر لگ کر اڑنے بھی لگ جاویں۔ اس کے سوا اور بھی کئی درختوں کے پھل ہیں جن میں اس قسم کے مشاہدات پائے جاتے ہیں۔

غرض ہمارے پاس تو ہمارے دعویٰ کا ثبوت ہے۔ ثابتہ سچائی سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اصل میں ان پھلوں میں ایک قسم کا مادہ اندر ہی اندر موجود ہوتا ہے جو پھل کے نشوونما کے ساتھ ساتھ نشوونما کرتا اور ترقی پاتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 675)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔ یہ شعبہ مخیرّ احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری و سیکنڈری 8 ہزار سے 10 ہزار روپے تک سالانہ
2۔ کالج لیول 24 ہزار سے 36 ہزار روپے تک سالانہ
3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ سے 3 لاکھ روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کے لئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

مشعل راہ

غیبت بہت بڑی بداخلاقی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 26 دسمبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

بعض لوگ اس لئے تجسس کر رہے ہوتے ہیں۔ مثلاً عمومی زندگی میں لیتے ہیں، دفتروں میں کام کرنے والے، ساتھ کام کرنے والے اپنے ساتھی کے بارہ میں، یا دوسری کام کی جگہ، کارخانوں وغیرہ میں کام کرنے والے، اپنے ساتھیوں کے بارہ میں کہ اس کی کوئی کمزوری نظر آئے اور اس کمزوری کو پکڑیں اور افسروں تک پہنچائیں تا کہ ہم خود افسروں کی نظر میں ان کے خاص آدمی ٹھہریں، ان کے منظور نظر ہو جائیں۔ یا بعضوں کو یونہی بلاوجہ عادت ہوتی ہے، کسی سے بلاوجہ کا بیر ہو جاتا ہے اور پھر وہ اس کی برائیاں تلاش کرنے لگ جاتے ہیں۔ تو یاد رکھنا چاہئے کہ ایسے لوگوں کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسے لوگوں کا کبھی بھی جنت میں دخل نہیں ہوگا، ایسے لوگ کبھی بھی جنت میں نہیں جائیں گے۔ تو کون عقلمند آدمی ہے جو ایک عارضی مزے کے لئے، دنیاوی چیز کے لئے، ذرا سی باتوں کا مزا لینے کے لئے، اپنی جنت کو ضائع کرتا پھرے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں کہ:

"اس لئے میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں اور درد دل سے کہتا ہوں کہ غیبتوں کو چھوڑ دو۔ بغض اور کینے سے اجتناب کرو اور بکلی پرہیز کرو اور بالکل الگ تھلگ رہو، اس سے بڑا فائدہ ہوگا۔............ انسان خود بخود اپنے آپ کو پھندوں میں پھنسا لیتا ہے ورنہ بات سہل ہے، بڑی آسان بات ہے۔ جو لڑکے دوسروں کی نکتہ چینیاں اور غیبتیں کرتے ہیں اللہ کریم ان کو پسند نہیں کرتا۔ اگر کسی میں کوئی غلطی دیکھو تو خدا تعالیٰ اس کو راہ راست پر چلنے کی توفیق دیوے۔ یاد رکھو اللہ کریم تواب رحیم ہے۔ وہ معاف کر دیتا ہے۔ جب تک انسان اپنا نقصان نہ اٹھائے اور اپنے اوپر تکلیف گوارا نہ کرے کسی دوسرے کو سکھ نہیں پہنچا سکتا۔ اس لئے بد صحبتوں سے بکلی کنارہ کش ہو جاؤ۔

میں نے جیسے پہلے بھی کہا ہے کہ بعض لوگ صرف باتوں کا مزا لینے کے لئے ایسی مجلسوں میں بیٹھتے ہیں۔ شروع میں صرف سن رہے ہوتے ہیں اور ہنسی ٹھٹھے کی باتوں پہ ہنس رہے ہوتے ہیں اور پھر آہستہ آہستہ عادت پڑ جاتی ہے ایسی باتوں کی اور خود بھی ایسی باتوں میں ملوث ہو جاتے ہیں۔ تو نوجوانوں کو خاص طور پر اس سے بچنا چاہئے۔ شروع میں ہی، بچپن سے ہی اطفال میں بھی اور خدام میں بھی یہ عادت ڈالیں کہ کسی کی برائی نہیں کرنی۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ "ظن کے اگر قریب بھی جانے لگو تو اس سے بچ جاؤ کیونکہ اس سے پھر تجسس پیدا ہوگا۔ اگر تجسس تک پہنچ چکے ہو تو پھر بھی رک جاؤ کہ اس سے غیبت تک پہنچ جاؤ گے۔ اور یہ ایک بہت بڑی بداخلاقی ہے اور مردار کھانے کی مانند ہے (۔) تقویٰ اختیار کرو، پورے پورے پرہیزگار بن جاؤ مگر یہ سب کچھ اللہ توفیق دے تو حاصل ہوتا ہے"۔

(الحکم 31/ اکتوبر 1907ء صفحہ 8-9 بحوالہ حقائق الفرقان جلد چہارم صفحہ 6-7)

اس لئے اس معاشرے میں جہاں ہر طرف گند پھیلا ہوا ہے، ہر طرف گندگی ہے، باتوں کی بھی، ......؟ اس سے بچنے کے لئے ہمیں اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے رہنا چاہئے، اسی سے مدد مانگنی چاہئے تب ہی ہم اس سے بچ سکتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

"(۔) چاہئے کہ ایک تمہارا دوسرے سے گلہ مت کرے۔ کیا تم پسند کرتے ہو کہ مردہ بھائی کا گوشت کھاؤ"۔

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ نمبر 156)

اب گلہ کرنا، شکوہ کرنا بھی غیبت والی بات ہی ہے۔ کیونکہ ایک دفعہ جب مشترکہ دوستوں میں بیٹھ کے شکایتیں شروع ہو گئیں تو پھر آہستہ آہستہ یہی شکوے شکایتیں جو ہیں بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ اور پھر غیبت کی عادت پڑ جاتی ہے۔ اس لئے ہلکی سے ہلکی بھی جس میں شائبہ بھی ہو غیبت کا، وہ بات نہیں کرنی چاہئے۔

(روزنامہ الفضل 13/ اپریل 2004ء)

نماز کے باطنی اسرار

صدا...... کی آئے تو سوچ لینا تم
کہ روزِ حشر منادی پکارتا ہے کوئی
تب اس پکار پہ اُٹھ کر ہر اک کو چلنا ہے
جو اُٹھ سکا نہ یہاں اس کو ہاتھ ملنا ہے
صدا...... کی سن کر اگر بشاش ہو تو
تو جان لے کہ بشارت کی یہ نشانی ہے
خدا کی تجھ پہ عنایت ہے مہربانی ہے

....

وضو کرے تو سمجھ راز کو طہارت کے
لباس و جسم کی پاکی فقط نہیں مقصود
یہ روح و دل کی طہارت کی اک علامت ہے
ہو جس کا نفس مطہر وہی سلامت ہے

....

ستر کو ڈھانپ، تو یہ بات جان لے پیارے
کہ ہر گناہ کو اس طور ڈھانپنا ہوگا
وگرنہ شرم و ندامت سے کانپنا ہوگا
سو عجز و خوف و خجالت کا تان لے پردہ
شکستہ، خستہ و نادم ہو تو سرِ دربار
ہر ایک لحظہ زباں پر ہو وردِ استغفار

....

جو قبلہ رو ہو تو یہ بات مت بھلا دینا
کہ دل کو جانبِ خالق ہے اب پھرا دینا

....

قیام کو تو سمجھ لے کہ اک غلام ہے تو
جو ہاتھ باندھ کے سر کو جھکائے رکھتا ہے
جو خود کو عاجز و بے کس بنائے رکھتا ہے

رکوع میں جسم جھکے جب تو دل بھی جھک جائے
جلال و ہیبتِ ربی کا ذائقہ پائے
زباں جو عظمتِ شانِ خدا کو دھرائے
تو اس لئے کہ یہ تعظیم دل میں جم جائے

....

زمیں پہ ٹیک کے ماتھا پھر انتہا کر دے
زبانِ حال سے سجدے کو یوں ادا کر دے
خضوع خشوع ہو بہت، خوب اشکباری ہو
ہوا ایسا سجدہ کہ نفسِ دُنی کی خواری ہو
ہوا ایسا سجدہ کہ میزان میں جو بھاری ہو
مٹا کے "میں" کو تُو اپنی جو خاک ہو جائے
تو پھر اُمید ہے عرشی کہ پاک ہو جائے

....

نماز کیا ہے تواضع ہے انکساری ہے
یہ بندگی کی علامت ہے خاکساری ہے
جو سُوئے عرش اُڑائے یہ وہ سواری ہے
یہی ہیں راز سجود و قیام میں پنہاں
خدا کے ساتھ پیام و سلام میں پنہاں

ا۔ع۔ملک

حضرت خارجہؓ بن حذافہ القرشی

قریش کے شہسواروں سے تھے اور ہزار سوار کے برابر سمجھے جاتے تھے۔ بدر میں شامل تھے۔ جب عمرو بن العاصؓ نے مصر پر حملہ کیا تھا تو حضرت عمرؓ سے تین ہزار سواروں کی کمک طلب کی تھی تو انہوں نے زبیر بن العوامؓ، مقداد بن الاسودؓ اور خارجہ بن حذافہؓ کو بھیجا تھا۔ جس صبح کو خوارج نے عمرو بن عاصؓ پر مسجد میں حملہ کیا تھا۔ حضرت خارجہؓ امامت کرا رہے تھے۔ اس لئے شہادت ان کے حصہ میں آگئی۔ مزار مصر میں ہے۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم داؤد احمد حنیف صاحب مربی سلسلہ امریکہ

گیمبیا میں خدمتِ دین، قربانیاں اور دعوت الی اللہ

احمدیت کی ابتدائی تاریخ اور تائیدات الٰہی کے ایمان افروز واقعات

(قسط اول)

خاکسار کی تاریخ پیدائش 3 فروری 1943ء ہے۔ میرے والد صاحب مکرم چوہدری سید محمد صاحب (مرحوم) سابق باڈی گارڈ حضرت مصلح موعود اور والدہ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ چک 332 ج ب تھیں۔ والدین نے اپنے طور پر خاکسار کو بچپن سے ہی وقف کیا ہوا تھا۔ چنانچہ جب خاکسار نے مڈل سکول کا امتحان پاس کیا تو میرے والد صاحب خاکسار کو جامعہ احمدیہ میں داخل کروانے کیلئے ربوہ لے گئے۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ اور تعلیم

ان ایام میں جامعہ احمدیہ میں داخلہ پرائمری پاس کو بھی دیا جاتا تھا۔ اور پہلی پانچ کلاسوں میں پرائمری پاس سے لے کر بی اے پاس کرنے والے طلباء کو ٹیسٹ لینے کے بعد اُس کے دینی علم کو مدنظر رکھتے ہوئے مناسب کلاس میں داخلہ دیا جاتا تھا۔ خاکسار کو چوتھی کلاس میں داخلہ ملا۔ اس کلاس میں میٹرک پاس سے لے کر بی اے تک کی تعلیم والے دیگر طلباء داخل تھے۔ ہمارے کورس میں عربی زبان میں فقہ کی کتاب قدوری اور منطق کیلئے مرقاۃ عربی زبان کی کتابیں تھیں۔ اس سے اہل علم اندازہ لگا سکتے ہیں کہ جامعہ کا ابتدائی معیار ہی کافی مشکل تھا۔ خاکسار کو کافی پریشانی ہوئی اور ابتدا میں جب سالانہ رخصتیں ہوئیں تو خاکسار نے اپنی مشکل کا اظہار والدین سے کیا۔ میرے والد صاحب کو بہت فکر ہوئی چنانچہ وہ عربی کی کتب پہلے خود مطالعہ کر کے پوری تیاری کرتے اور پھر رخصتوں میں مجھے پڑھاتے رہے اور حوصلہ دلاتے رہے کہ ایک دو سال میں سب آسان ہو جائے گا گھبرائیں نہیں۔ والدہ صاحبہ محترمہ نے بھی پوری توجہ خاکسار پر مرتکز رکھی اور دعاؤں کو عروج تک پہنچا دیا۔ میرے اساتذہ کے پاس پہنچ کر اپنی پریشانی بتائی کہ یہ ہمارا بڑا بیٹا ہے اور ہم نے اسے وقف کیا ہوا ہے اور یہ شروع میں ہی بہت گھبرا گیا ہے اس کا دل جامعہ میں لگائیں۔ چنانچہ میرے بعض اساتذہ نے خاکسار پر خصوصی توجہ دینی شروع کر دی۔ تاہم خاکسار کا پہلا سارا سال بڑی پریشانی اور گھبراہٹ میں گزرا مگر جب ہمارے سالانہ امتحان کا نتیجہ نکلا تو خاکسار اپنی کلاس میں اوّل آیا اس پر بڑا حوصلہ پیدا ہوا اور قدرے تسلی ہوئی کہ جامعہ پاس کر سکتا ہوں۔ سوچ میں تبدیلی آئی اور اب آہستہ آہستہ توجہ اس طرف ہو گئی کہ اپنے ساتھیوں سے تعلیم میں مقابلہ کروں گا۔ کچھ طلباء دوست بن گئے اور پھر کھیلوں میں شرکت اور ناظرین کی داد نے ایک خاص پوزیشن عطا کر دی جو وقت گزارنے کے ساتھ ساتھ عزت عطا کرتی رہی اور صورتحال یوں ہو گئی کہ کُجا یہ کہ شروع سال میں جامعہ جانے کو دل ہی نہیں کرتا تھا اور اب کیفیت بالکل تبدیل ہو گئی اور اب چھٹیوں میں بھی جامعہ سے گھر جانے کو دل نہیں چاہتا تھا۔ خاکسار تعلیم میں اچھے طلباء میں شامل رہا البتہ کھیل کے میدان میں کئی سال بہترین کھلاڑی رہا اور ہر کھیل میں بھی اعلیٰ کھلاڑیوں میں رہا۔

جامعہ کی تعلیم کے دوران ہی خاکسار نے مکرم میر داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ سے اجازت لے کر پرائیویٹ طور پر میٹرک کا امتحان پاس کر لیا اور بعدازاں سروس کے دوران مولوی فاضل اور ایم اے اسلامک سٹڈیز میں پاس کیا۔ جامعہ احمدیہ سے کامیابی کا سہرا ہمارے بہت ہی مشفق اور مہربان اساتذہ کرام اور پرنسپل مکرم سید میر داؤد احمد صاحب کے سر ہے۔

جامعہ سے خاکسار جون 1965ء میں فارغ التحصیل ہوا اور 3/نومبر 1965ء کو خاکسار کی شادی اپنی خالہ زاد مکرمہ بشریٰ حنیف صاحبہ (بنت چوہدری علم دین صاحب اور محترمہ غلام بی بی صاحبہ آف چک 209 ر۔ب) کے ساتھ ہوئی۔ شادی کے پانچ ماہ بعد خاکسار کا پاسپورٹ بن گیا تو خاکسار کو اکیلے سیرالیون کیلئے روانہ کر دیا گیا۔ اور میری بیوی اکیلی پاکستان میں صبر و تحمل سے واقف زندگی کے وقف کو کامیاب کرنے میں مسلسل قربانی کرتی رہیں۔

گیمبیا کیلئے تقرری

خاکسار نے جامعہ احمدیہ ربوہ سے شاہد کی ڈگری جون 1965ء کو حاصل کی اور 12/جون سے ہمیں تحریک جدید میں بھجوا دیا گیا۔ جہاں پر اُس وقت کے قوانین کے مطابق جامعہ سے فارغ التحصیل ہونے والے مربیان کی صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کیلئے تقسیم ہوا کرتی تھی۔ چنانچہ انٹرویو بورڈ کے فیصلہ کے مطابق ہم میں سے دو یعنی مکرم یوسف سلیم صاحب اور مکرم راجہ نصیر احمد صاحب کو صدر انجمن کیلئے منتخب کیا گیا اور دیگر تینوں یعنی مکرم بشیر الدین محمود احمد صاحب اور مکرم محمد عیسیٰ صاحب اور خاکسار کو تحریک جدید کے تحت بیرون ملک کام کرنے کیلئے منتخب کیا گیا۔

سیرالیون میں عارضی قیام

ازاں بعد مکرم محمد عیسیٰ صاحب کا کینیا کیلئے اور خاکسار کا تقرر گیمبیا کیلئے کیا گیا۔ چنانچہ پاسپورٹ بنوا کر 21/مارچ 1966ء کو خاکسار کو سیرالیون بھجوا دیا گیا۔ اور ارشاد ہوا کہ وہاں سے گیمبیا کا ویزا لینے کی کوشش کریں۔

سیرالیون سے مکرم بشارت احمد صاحب بشیر (اُس وقت کے امیر صاحب) نے ویزا گیمبیا کیلئے بڑی کوشش کی مگر گیمبیا سے جواب ملا کہ داؤد احمد حنیف صاحب کو بطور مربی ویزا نہیں دیا جا سکتا۔ اس سے قبل وکالت تبشیر نے براہ راست گیمبیا سے ویزا کے حصول کی کوشش کی تھی مگر یہی جواب ملا تھا کہ انہیں ویزا نہیں دیا جا سکتا اسی لئے مرکز نے خاکسار کو سیرالیون بھجوا دیا تھا کہ وہاں سے شائد کوشش کامیاب ہو۔ جب سیرالیون سے رابطہ کے نتیجے میں بھی یہی جواب ملا کہ ویزا نہیں مل سکتا تو پریشانی تو ہوئی مگر خاکسار کو ایک خواب کی بنا پر یقین تھا کہ بالآخر کامیابی ہوگی۔

خاکسار نے جامعہ کے آخری سال میں خواب دیکھا کہ خاکسار کو ایک ملک میں بطور مربی بھجوایا گیا ہے جہاں کے رہنے والے سفید لوگ ہیں مگر اس کا نام گیمبیا ہے۔ بالآخر جب خاکسار گیمبیا پہنچا تو اس وقت تک یہ ملک آزاد ہو چکا تھا۔ چنانچہ اس طرح خواب کی تعبیر بھی واضح ہو گئی۔

سیرالیون میں خاکسار کا قیام 23 مارچ 1966ء تا نومبر 1966ء تک رہا۔ جماعت نے ایک پرائمری سکول ممبولو چیفڈم میں کھولنے کا وعدہ وہاں کے چیف الحاج شیبرا صاحب سے کیا ہوا تھا۔ چنانچہ خاکسار اور مکرم چوہدری عبدالشکور صاحب کو وہاں ابتدائی طور پر بھجوایا گیا۔ اس جگہ نہ کوئی مشن ہاؤس تھا نہ کوئی احمدی۔ چیف صاحب کے پاس ہم پہنچے تو انہوں نے ہمیں اپنے نئے تعمیر کردہ گھر میں ٹھہرانے کا انتظام کیا۔ عمارت پختہ تھی مگر اس میں کوئی سامان نہ تھا اور اس کے اردگرد بہت گھاس پھیلی ہوئی تھی جس میں اڑنے والی بہت چھوٹی سی چیز جسے ’مُوت مُوت‘ کہتے تھے بہت زیادہ پائی جاتی تھی۔ ہمارے پاس کوئی بستر چارپائی نہیں تھی البتہ اوپر اوڑھنے کیلئے چادریں اور مچھردانیاں تھیں۔

چیف کے کارندے ہمیں نئے مکان میں لے گئے اور کہا کہ آپ یہاں انتظار کریں ہم آپ کے Bed کا انتظام کرتے ہیں۔ تھوڑی دیر میں وہ ایک چوگاٹھ سی اور چند لکڑیاں، کچھ گھاس اور ایک چادر لے آئے اور کمرے میں رکھ کر اسے جوڑا۔ وہ لکڑیاں اور گھاس اس پر ڈال کر چادر بچھا کر کہنے لگے یہ آپ دونوں کا بستر ہے اور وہاں سے چلے گئے۔ ہم نے اپنا سامان وہاں رکھا۔ رات ہو گئی اس پر اپنی اپنی مچھردانی لگائی اور لیٹ گئے مگر چند منٹوں میں کوئی چیز کاٹنے لگی۔ تھوڑی دیر اس کو برداشت کیا اور اسے اندھیرے میں اپنی طرف سے اڑانے کیلئے ہاتھ پاؤں مارتے رہے مگر پھر برداشت سے باہر ہو گیا تو خاکسار نے مکرم شکور صاحب سے کہا کہ مَیں تو برآمدے میں فرش پر لیٹتا ہوں یہاں غالباً گھاس میں کوئی چیز ہے جو تنگ کر رہی ہے۔ چنانچہ برآمدے میں آیا اور مچھردانی ایک طرف سے کھڑکی کے ساتھ باندھی اور پاؤں کی جانب ایک کرسی رکھ کر اُس کے اوپر مچھردانی لگا لی اپنی چادر کو زمین پر بچھایا اور لیٹ گیا مگر چند منٹوں میں پھر وہی چیز یہاں بھی کاٹنے لگی۔ خاکسار نے سمجھا یہ غالباً تکیہ کے اندر گھس کے آ گئی ہے۔ چنانچہ مچھردانی سے تکیہ باہر پھینکا اور بغیر تکیہ کے لیٹنے کی کوشش کی مگر پھر بھی کوئی چیز کاٹنے لگی۔ خاکسار نے موم بتی مچھردانی کے اندر جلا کر اس چیز کا پتہ چلانے کی کوشش کی مگر کچھ پتہ نہ چلا۔ اسی اثنا میں مکرم شکور صاحب بھی تنگ ہو کر برآمدہ میں آ کر میری طرح مچھردانی لگا چکے تھے۔ دونوں نے کاٹنے والی چیز کو ڈھونڈنے کی کوشش کی مگر کچھ پتہ نہ چلا اور رات اسی کے ساتھ کُشتی کرتے گزری۔ اگلے دن ہم نے سوچا باہر سے کھڑکیوں کے راستے کوئی چیز اندر آ کر تنگ کرتی ہے۔ چنانچہ ایسا کمرہ ڈھونڈا جس میں کوئی کھڑکی نہ تھی البتہ چھوٹے چھوٹے سوراخ روشن دان کی جگہ تھے۔ رات کو مچھر مار دوائی کو اُس کمرہ میں چھڑکا اور پھر وہاں سونے کی کوشش کی مگر پھر کوئی چیز کاٹنے لگی۔ پہلی رات کی نسبت اس کا زور کم تھا۔ اگلی رات مکان کے باہر ایک کمرہ لیا جس میں کوئی روشندان بھی نہ تھا چنانچہ اگلی رات وہاں مچھر مار دوائی چھڑک کر تسلی کر کے اندر سونے کیلئے جلد داخل ہو کر کمرہ بند کر لیا مگر یہاں بھی کوئی چیز کاٹتی تھی۔ اگلے دن یہاں سوراخ تلاش کرنے لگے تو پتہ چلا کہ دہلیز کے نیچے خالی جگہ ہے۔ چنانچہ اسے بند کیا اور رات کو مچھر مار دوائی چھڑک کر اندر سونے کی کوشش کی مگر ابھی بھی کوئی چیز کاٹتی رہی۔ اگلے دن مزید کوشش سے پتہ چلا کہ صرف ایک چھوٹا سا سوراخ جسے Key Hole یعنی چابی کیلئے دروازے میں جو سوراخ ہوتا ہے، وہ بند نہیں کیا اس پر ہم نے Tape لگائی۔ خوب مچھر مار چھڑکاؤ کیا اور کچھ دیر بعد بھاگ کر کمرے کے اندر داخل ہوئے اور کچھ دوائی مزید چھڑک لی کہ جو کوئی چیز ہمارے ساتھ آ گئی ہو وہ بھی مر جائے اور رات آرام سے سو سکیں۔ خدا کا فضل ہوا اور اب کی رات کسی چیز نے نہیں کاٹا اور آرام سے زمین پر سونے لگے۔ لوگوں سے پوچھا کہ یہ کونسی چیز ہے جو نظر بھی نہیں آتی اور بہت سخت کاٹتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کا نام ’مُوت مُوت‘ ہے اور یہ بہت باریک ہوتی ہے اور گھاس میں بہت ہوتی ہے۔ اسی قسم کے اور بھی واقعات مربی سلسلہ کو پیش آتے ہیں۔ اور اگر ذہنی طور پر ہر قسم کی قربانی کرنے کیلئے تیار نہ ہو تو مشکلات کئی گنا بڑھ جاتی ہیں۔ چند دن بعد مکرم امیر صاحب نے مکرم شکور صاحب کو واپس فری ٹاؤن بلا لیا۔ اور خاکسار اکیلا وہاں کام کرتا رہا۔

گیمبیا میں آمد اور ویزا کا حصول

سیرالیون میں ویزا گیمبیا نہ ملنے کی اطلاع کے چھ ماہ بعد گیمبیا کے امیر مکرم مولانا غلام احمد صاحب بدوملہی دمہ کی تکلیف سے سخت بیمار ہوگئے اور جماعت گیمبیا کی طرف سے ان کے بارہ میں تاروں کے ذریعے ان کی حالت کی تشویشناک صورت پہنچنے پر مرکز نے سیرالیون کے امیر صاحب محترم کو تار بھیجا کہ مکرم داؤد احمد حنیف صاحب فوری طور پر گیمبیا چلے جائیں۔ Common Wealth ملک کا باشندہ ہونے کے ناطے خاکسار گیمبیا میں داخل ہوسکتا تھا۔

14 نومبر 1966ء کو بذریعہ ہوائی جہاز خاکسار گیمبیا بطور زائر پہنچ گیا۔ مولانا صاحب بہت بیمار تھے ان کی خدمت کی توفیق ملی۔ انہیں دمہ کی تکلیف تھی اور بیماری میں اتار چڑھاؤ بہت تھا۔ خاکسار نے دمہ کا مریض پہلی دفعہ دیکھا تھا۔ جب دمہ کا حملہ زیادہ ہوتا تو انتہائی پریشانی ہوتی۔ مولانا صاحب نے ہومیو پیتھک ادویات رکھی ہوئی تھیں اور خاکسار کو فرماتے تھے کہ فلاں دوائی لے آؤ خاکسار وہ لے آتا۔ وہ کھالیتے تھوڑی دیر کے بعد فرماتے اب علامتیں بدل گئیں ہیں اب فلاں دوائی لے آؤ خاکسار وہ لا دیتا۔ بس اسی طرح روزانہ ہوتا رہتا۔ جب دمہ کا زور ختم ہو جاتا تو لگتا تھا کہ کوئی بیماری ہے ہی نہیں۔ ایک دن حملہ اتنا سخت تھا کہ معلوم نہیں کہ رات زندہ رہیں گے یا نہیں۔ اس وقت یہ تصور کرکے کہ اگر مولانا صاحب فوت ہو گئے تو پھر کیا کروں گا مجھے تو مردہ کو نہلانا بھی نہیں آتا اور یہاں کوئی اور پاکستانی بھی نہیں جس سے مشورہ کر سکوں۔ لوکل زبان بھی نہیں آتی تھی۔ اُس وقت کی میری حالت بہت عجیب تھی۔ مریض سے نا اُمیدی کے آثار نمایاں تھے۔ چنانچہ خاکسار نے ان کی نازک حالت کی مرکز بذریعہ تار اطلاع بھجوائی اور دعا کی درخواست کی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی دعا کی برکت سے فضل فرمایا اور انہیں بہت آرام آگیا اور بیماری کا زور ٹوٹ گیا اور چند دن بعد مرکز سے ان کے لئے واپسی سفر کے لئے ہوائی جہاز کے ٹکٹ مل گئے اور انہیں وہاں سے پاکستان بھجوا دیا گیا اور گیمبیا میں صرف خاکسار رہ گیا۔

مرکزی ہدایت پر Work Visa کے حصول کیلئے جماعت کا تین رکنی وفد مکرم عاشق مالک انڈونی، مکرم کیبا جانے اور مکرم محمد سخنا صاحب پر مشتمل وزیراعظم Sir Dawooda Keraba Jawara صاحب سے ملا اور جماعت کے دوسرے مربی (خاکسار) کیلئے ویزا دینے کی درخواست کی اور دونوں اطراف سے کافی دلیل بازی بھی ہوئی۔ ہمارے وفد نے انہیں یہ باور کروانے کی بڑی کوشش کی کہ ہم تو امن پسند لوگ ہیں اور ہمارے مربی کبھی فساد کا ذریعہ نہیں بنتے۔ نیز گیمبیا میں عیسائیوں کو بہت سارے مربیان بلانے کی اجازت ہے ہمیں کیوں دوسرے مربی کیلئے گورنمنٹ ویزا نہیں دیتی۔

اس پر Prime Minister صاحب نے فرمایا کہ ہمیں جو رپورٹس ملی ہیں وہ یہ ہیں کہ جماعت کا لوکل مربی سالکینی میں گیا تو وہاں لڑائی جھگڑا ہوا اسی طرح جہاں بھی وہ جاتا ہے وہاں جھگڑا ہوتا ہے۔

ہمارے وفد نے انہیں جواب دیا کہ آپ تحقیق کروا کر دیکھ لیں جو بھی اور جہاں بھی کوئی جھگڑا ہوا اس میں ہمارے مربی کا قطعاً کوئی قصور نہیں تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں آپ کی اس بات کو تسلیم کرتا ہوں کہ آپ کے مربی کا اس میں کوئی قصور نہیں تھا لیکن حکومت کیلئے جہاں وہ گیا وہاں مشکل پیدا ہوئی۔ اگر آپ کا مربی وہاں نہ جاتا تو جھگڑا پیدا نہ ہوتا۔ ان کے وہاں جانے کے نتیجہ میں لوکل لوگ جھگڑا کرنے لگے۔ ہم نے تو یہ دیکھنا ہے کہ امن کیسے قائم رہتا ہے۔

اس پر ہمارے وفد نے یہی اصرار کیا کہ ہم اس ملک کے باشندے ہیں ہماری ضرورت ہے کہ ایک اور مربی آئے تو آپ ہماری مدد کریں اور لوگوں کو سمجھائیں کہ ہم امن پسند ہیں اور ان کے مربی سے لوکل لوگ جھگڑا نہ کریں تو صورتحال بہتر ہوگی اور ہماری ضرورت بھی پوری ہو جائے گی اور ہمارے مربی تو حقیقت میں لوگوں کی بھلائی کیلئے مفت تعلیم دیتے ہیں وغیرہ اور ہم اپنے مربی کو صورتحال وضاحت سے بتائیں گے۔

نیز وفد نے پرائم منسٹر صاحب سے کہا کہ ہمارا مربی اتنی بڑی رقم خرچ کرکے ملک میں آچکا ہے اور اب اگر انہیں واپس بھجوایا گیا تو ہمیں بہت نقصان ہو گا۔ گو خاکسار نے وفد کو ملاقات سے پہلے زور دے کر یہ بات سمجھائی تھی کہ حکومت چونکہ تحریری طور پر خاکسار کے اس ملک میں بطور مربی داخل ہونے کا انکار کر چکی ہے اسلئے یہ بات انہیں ہرگز نہ پتہ چلے کہ مربی ملک میں داخل ہو چکا ہے ورنہ صورتحال مشکل ہو جائے گی۔ مگر معلوم ہوتا ہے وفد کے ممبر نے اپنی سادگی اور اس یقین سے بات بیان کردی کہ ہمارے پرائم منسٹر صاحب بہت ہمدرد انسان ہیں صحیح بات کا علم ہونے پر صحیح اقدام ہی کریں گے۔ اُن سے سارا حال بیان کر دیا۔

ان کی بات سن کر سر داؤد خیرا جوارا صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں فرمایا اچھا ٹھیک ہے ہم آپ کے مربی کو واپس نہیں بھجوائیں گے اور جب تک انہیں Work Visa جاری نہیں کیا جاتا اس وقت تک انہیں ہر تین ماہ بعد بطور زائر نیا ویزا دیتے رہیں گے۔ چند ماہ بعد خاکسار کو Work Visa مل گیا اور خاکسار بطور مربی کام کرنے لگا۔

اس واقعہ سے اہل گیمبیا، وہاں کی حکومت اور خاص طور پر سر داؤد خیرا جوارا صاحب پرائم منسٹر کے صاحب اخلاق حمیدہ ہونے پر روشنی پڑتی ہے اور یہ بات اظہر من الشمس ہوتی ہے کہ اہل افریقہ دل کے صاف اور صداقت پسند ہیں۔ جب سچائی ظاہر ہو جائے تو انہیں اس کے قبول کرنے میں کوئی عار نہیں ہوتی۔

خاکسار بعد میں اسی ملک میں قریباً 30 سال تک خدمت بجا لاتا رہا ہے اور یہ سارا عرصہ انہی کی حکومت گیمبیا میں رہی۔ یہ اس عرصہ میں اکثر حصہ حکومت بطور پریذیڈنٹ کرتے رہے ہر پانچ سال بعد انتخابات کرواتے۔ انتخابات بڑے شفاف طور پر کرواتے۔ اور پریذیڈنٹ صاحب کے اہل گیمبیا دل سے عزت و احترام کرتے۔

بطور مربی گیمبیا

الغرض خاکسار کو جو خواب دکھایا گیا تھا وہ اس طرح پورا ہوا اور خاکسار آزاد گیمبیا میں بطور مربی پہنچ گیا۔ جب خاکسار کو کام کرنے کا ویزا مل گیا تو اس اثناء میں مرکز کی طرف سے مکرم چوہدری محمد شریف صاحب کو بطور امیر گیمبیا دوسری دفعہ بھجوایا گیا۔ ان کی آمد پر یعنی مولانا غلام احمد صاحب بدوملہی کی روانگی کے قریباً دو ماہ بعد خاکسار کے اندرون ملک تقرر کیلئے مرکز سے استصواب کیا گیا اور عارضی طور پر خاکسار کو ایک گاؤں سالکینی نامی میں بھجوایا۔ یہاں پر باتھرسٹ (دارالخلافہ گیمبیا) کے بعد سب سے بڑی احمدیہ جماعت تھی۔

مکرم مولانا صاحب سمندر کی بندرگاہ پر جہاں سے سالکینی کیلئے کشتی روانہ ہوتی تھی خاکسار کو الوداع کہنے کیلئے تشریف لائے۔ وہاں پر دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا اور فرمانے لگے کہ میرے دل ہی کا معاملہ ہوتا تو میں کبھی بھی آپ کو یہاں سے باہر نہ بھجواتا مگر خدا کے کام کیلئے بھجوانے کے سوا چارہ نہیں اس لئے روانہ کرتا ہوں۔ پھر کنارے پر کھڑے دعاؤں میں اُس وقت تک مصروف رہے جب تک ہماری کشتی نظروں سے اوجھل نہیں ہوگئی۔

دوسرے کنارے پر پہنچا۔ خاکسار کے ساتھ ایک لوکل دوست مکرم ہارون الرشید نیولینڈ صاحب کو بھی بھجوایا گیا تھا کہ وہ خاکسار کا تعارف لوگوں سے کروا دیں۔ یہ دوست نہایت مخلص احمدی تھے۔ ان کا تعلق Oku Marabu قبیلہ سے تھا اور کریؤل زبان بولتے تھے۔ یہ زبان بغیر گرائمر کے انگریزی زبان ہی ہے کافی جلد سمجھ آجاتی ہے۔ ان کا قیام سالکینی میں قریباً ہفتہ بھر رہا۔ اس دوران میرا اور ان کا تعارف لوکل افراد جماعت سے ہوتا رہا۔ یہ لوگ میڈنکا زبان بولتے تھے جو نہ میرے اس ترجمان کو آتی تھی اور نہ مجھے۔ اور دوسری طرف سالکینی کے لوگوں میں سے بہت ہی شاذ انگریزی بولنے والے ملے وہ بھی ٹوٹی ہوئی انگریزی تھوڑی تھوڑی بولتے اور شروع میں ہمارا تبادلہ خیالات عموماً ایک آدھ فقرے کے بعد ایک دوسرے کو خوشی سے دیکھتے ہوئے سر ہلاتے اور بغل گیر ہو کر ہوتا تھا۔

دارالخلافہ سے روانگی سے قبل خاکسار نے کوشش کی کہ لوکل زبان میں کوئی کتاب مل جائے تو اس کی مدد سے زبان سیکھی جائے مگر پتہ چلا کہ لوکل زبانیں صرف بولی جاتی ہیں ان کا اپنا کوئی رسم الخط نہیں ہے اور انہیں لکھنے کیلئے انگریزی یا عربی حروف تہجی استعمال ہوتے ہیں اور یہ چونکہ برطانوی استعمار کے نیچے رہے ہیں اس لئے جو گورنر اندرون ملک بھجوائے جاتے تھے ان کے لئے گورنمنٹ نے روزمرہ کی ضروریات کیلئے چند صفحات کے نوٹس تیار کروائے ہوئے ہوتے تھے۔

چنانچہ ان کی تلاش کرنے پر میڈنکا زبان کے نوٹس کی ایک کاپی مجھے مل گئی۔ خاکسار وہ نوٹس اپنے ساتھ لے آیا اور سالکینی کے دو ماہ کے قیام میں ان نوٹس سے زبان سیکھنے اور لوگوں کے ساتھ وہی فقرے جو یاد کئے ہوتے تو دہرا کر مہارت پیدا کرنے لگا۔ خاکسار جب بھی کوئی ٹوٹا پھوٹا جملہ لوگوں سے گفتگو کیلئے بولتا تو لوکل لوگ اس قدر خوش ہوتے جس کی انتہا نہیں۔ یہ لوگ ہمارے ملک کی طرح نہیں تھے کہ اگر کوئی دوسرے کی زبان کا فقرہ صحیح نہ بولے تو اس کا مذاق اڑانے لگیں بلکہ اس کے بالکل برخلاف بہت حوصلہ افزائی کرتے۔ اس کے باعث دو ماہ کے اندر خاکسار نے کافی ابتدائی حصہ زبان کا سیکھ لیا اور حسب ضرورت استعمال کرنے لگا۔ سالکینی میں ایک پرائمری سکول تھا۔ خاکسار نے اساتذہ سکول سے تعارف پیدا کرنا شروع کیا۔ جُوں جُوں تعارف بڑھا انہیں لٹریچر سلسلہ پیش کرنے لگا اور سوالات کے جوابات دینے شروع کئے۔

سکول کے ہیڈ ماسٹر Methew Yahya Baldeh صاحب تھے جو مسلم نژاد تھے مگر عیسائی سکولوں میں پڑھنے اور ان کے اثر کے باعث عیسائیت قبول کر چکے تھے۔ ان کے ساتھ گفتگو میں تثلیث کے مسئلے پر قدرے بحث کا رنگ پیدا ہوگیا۔ خاکسار نے انہیں بتایا کہ یہ مسئلہ انسانی عقل کے خلاف ہے اور مذہب اور عقل آپس میں ہم آہنگ ہیں ایک دوسرے کے متضاد نہیں۔

آہستہ آہستہ وہ دوست بن گئے۔ اور آئندہ ملاقاتوں میں پھر عیسائیت پر گفتگو سے گریز کرتے۔ اور احمدیہ تشریحات کو سراہنے لگے۔ یہ دوست بعد میں وزیر بنے اور جماعت کا احترام کرتے رہے۔

قیام سالکینی کے دوران ایک دن خاکسار کی اُنگلی زخمی ہوگئی وہاں پر زخم ٹھیک کرنے کیلئے مرہم پٹی کی سہولت اُن دنوں نہیں تھی۔ چنانچہ اس میں پیپ پڑ جانے سے بڑی تکلیف کا سامنا رہا اور کچھ دیر بعد جب دارالخلافہ باتھرسٹ پہنچا تو پھر اس کا علاج ممکن ہو سکا۔ سالکینی میں خاکسار کو عارضی طور پر بھجوایا گیا تھا۔ چنانچہ اس دوران مرکز سے خاکسار کا تقرر جارج ٹاؤن قصبہ میں کرنے کی اطلاع آنے پر واپس باتھرسٹ پہنچا۔ وہاں ایک ہفتہ میں تیاری وغیرہ کرکے نئی جگہ جانے کیلئے روانہ ہوا۔

جارج ٹاؤن میں قیام

جارج ٹاؤن، باتھرسٹ سے 190 میل اندرون ملک قصبہ ہے اور ملک کا دوسرا اہم مقام، یہ دریا کے اندر چار میل لمبا اور قریباً زیادہ سے زیادہ ایک میل چوڑا

جزیرہ ہے۔ اور انگریز گورنر کا یہ صوبائی دارالخلافہ رہا ہے یہاں پہنچنے کے لئے دو ذریعے تھے ایک دریا کے ذریعہ جہاز لیڈی رائٹ اور دوسرے بذریعہ پبلک ٹرانسپورٹ۔ یہاں یہ ذکر کرنا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ گیمبیا ایک چھوٹا سا ملک ہے اس کی کل لمبائی قریباً چار سو میل اور چوڑائی تیس میل سے لے کر 12 میل ہے۔ اور اس کے درمیان ایک طرف سے شروع ہو کر آخر تک دریا بہتا ہے جو دارالخلافہ باتھرسٹ سے لے کر فاٹوٹو تک Navigable ہے اور مذکورہ بالا جہاز اُن دنوں ہر پندرہ روز بعد ایک چکر لگاتا تھا چنانچہ اسی جہاز پر خاکسار نے سفر کیا اور 36 گھنٹے میں طے کیا۔

یہاں پہنچ کر خاکسار نے اُن 30 افراد سے رابطہ کرنے کی کوشش کی جن کی فہرست ملی تھی۔ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے مولانا غلام احمد بدوملہی صاحب اور ایک لوکل علاقہ کے سب سے بڑے عالم کیبا سِلّا صاحب کے ساتھ مباحثہ (جس میں لوکل عالم کو شکست ہوئی) کے بعد بیعت کر کے جماعت میں شمولیت اختیار کی تھی۔

ان لوگوں نے بیعت تو کی تھی مگر جماعت باقاعدہ تشکیل نہیں دی گئی تھی۔ چنانچہ جب خاکسار نے ان لوگوں سے رابطہ شروع کیا تو صرف مندرجہ ذیل افراد خاکسار کے پاس آنے شروع ہوئے۔ مکرم غوث کجیرا، بالا جاٹا فامارا سائینگ، رامض دیاب، سیدی مختار کیبا، جام جاؤ، جُلا با ساح، فوڈے طُورے اور اسحاق سائینگ۔

خاکسار کا قیام ان دنوں مکرم رامض دیاب صاحب کے ہاں ہوا۔ اور ان کے گھر پر مغرب کی نماز باجماعت ادا کرنی شروع کی اس میں مندرجہ بالا میں سے تین چار دوست آجایا کرتے تھے۔ نماز کے بعد خاکسار عقائد احمدیت کے بارے ان سے گفتگو کرتا اور اپنی علیحدہ باقاعدہ جماعت کے قیام کیلئے کوشاں رہتا اور نماز جمعہ کے انعقاد کی انہیں ترغیب دیتا رہتا۔ خاکسار کی گفتگو بذریعہ ترجمان ہوتی تھی۔ ترجمان کا فریضہ خاکسار کے میزبان رامض دیاب صاحب ادا کرتے تھے۔ یہ دوست لبنانی نژاد تھے اور کاروباری آدمی تھے۔ ان کی کپڑے کی دکان تھی اور ایک سینما چلاتے تھے۔ سینما یہ اپنے گھر میں دکھاتے تھے جو خاکسار کیلئے بڑی پریشانی کا موجب تھا۔ خاکسار ان احباب کو باقاعدہ علیحدہ جماعت بنانے اور جمعہ کی نماز کے قیام کی تلقین کرتا مگر اس کا کوئی اثر نظر نہیں آرہا تھا اور پریشانی بڑھ رہی تھی۔ چنانچہ خاکسار نے مکرم چوہدری محمد شریف صاحب امیر گیمبیا کو علیحدہ مکان کرایہ پر لینے کی درخواست کی۔ چنانچہ انہوں نے خاکسار کے میزبان کو علیحدہ مکان کرایہ پر حاصل کرنے کیلئے کہا۔ انہوں نے اپنے بھائی کا مکان پانچ پونڈ ماہانہ کرایہ پر لے دیا وہاں منتقل ہو گیا اور خیال تھا کہ اب علیحدہ جگہ مل گئی ہے ہماری جماعت باقاعدہ قائم ہو جائے گی۔ یہاں پر بھی وہی چند لوگ مغرب کے وقت آتے۔ اس مکان میں بجلی پانی کی سہولت نہیں تھی اور دن کے وقت یہ لوگ آتے ہی نہیں تھے اس لئے مغرب پر تھوڑی دیر ان سے بات چیت ہوتی اور جمعہ کی نماز کیلئے ترغیب دی جاتی۔ صرف ایک دوست نے وعدہ کیا کہ وہ آئیں گے۔ ایک طالب علم سے بھی کچھ تعلق بن گیا تھا اس نے بھی وعدہ کیا کہ وہ بھی آئیں گے۔ چنانچہ طالب علم تو آگئے اور ہم نے جمعہ کی تیاری کی اور انتظار کرتے رہے مگر تیسرے دوست نہ آئے۔ پریشانی مزید بڑھ گئی۔ وہ شام کو آئے تو وجہ پوچھی مگر انہوں نے کچھ نہ بتائی بس ٹال دیا۔ چند دن بعد ایک شخص شیخ ڈمفا، دن کے وقت آئے اور ترجمان کے ذریعہ کہنے لگے کہ مَیں نے بیعت کرنی ہے۔ مَیں نے پہلے سوچا کہ یہ اَن پڑھ دوست جماعت میں معلوم نہیں کس غرض کیلئے داخل ہونا چاہتے ہیں مگر ساتھ ہی خیال آیا کہ ان کے دل کا حال تو اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے مجھے شک کرنے کی ضرورت نہیں۔ چنانچہ ترجمان کے ذریعہ شرائط بیعت انہیں سنائیں اور انہوں نے قبول کرتے ہوئے بیعت کر لی۔ انہوں نے خواب میں احمدیت کو سچا پایا تھا اور اسی لئے انہوں نے بیعت کی تھی۔ یہ دراصل خدائی رہنمائی سے جماعت میں داخل ہوئے۔ گیمبیا میں مجھے حاصل ہونے والی یہ پہلی بیعت تھی۔ اس سے خاکسار کو انتہائی خوشی ہوئی اور خدا کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا۔ ابھی اس مکان میں آئے مہینہ نہیں ہوا تھا کہ مہینہ کے اخراجات کا بِل خاکسار نے مکرم امیر صاحب کو بھجوایا تو ان کی طرف سے ارشاد آیا کہ ’’پانچ پونڈ ماہانہ کرایہ کا مکان جماعت ادا نہیں کر سکتی۔ آپ فوری طور پر کوئی ایسا مکان کرایہ پر لیں جس کا کرایا ڈیڑھ پونڈ تک ہو۔ بجلی کی آپ کو ضرورت نہیں۔ جو علمی کام کرنا ہو وہ آپ دن کے وقت کر لیا کریں اور پانی دریا سے منگوا لیا کریں‘‘۔

یہ ارشاد ملتے ہی مکان کی تلاش شروع کر دی اور چند دن میں ایک احاطہ میں ایک کمرہ ڈیڑھ پونڈ کرایہ پر مل گیا۔ اتفاقاً اس میں بجلی مہیا تھی اور کرایہ میں شامل تھی۔ چنانچہ خاکسار فوراً اپنا سامان اٹھا کر اس نئے کمرہ میں پہنچ گیا۔ یہ کمرہ غالباً 14X12 فٹ کا تھا۔ اس کو چادر کے ذریعہ خاکسار نے دو حصوں میں تقسیم کر لیا ایک حصہ کو کچن بنایا وہاں اپنا چولہا اور کھانے پکانے کا سامان اور ساتھ ہی کتب وغیرہ رکھ لیں اور دوسرے حصہ میں اپنی چارپائی ایک کرسی اور چھوٹی میز رکھ لی۔ رات کو چارپائی بچھانے کیلئے کرسی میز کو ایک طرف کر لیتا اور دن کے وقت چارپائی کو اکٹھا کر کے پردے کے پیچھے دیگر اشیاء کے ساتھ لگا دیتا اور میز کرسی کو کھلے حصہ میں لگا کر دفتر بنا لیتا۔ شروع میں تو سوائے ان چند افراد کے جنہوں نے بیعت کی ہوئی تھی کوئی اور نہیں آتا تھا۔ خاکسار دن کے وقت بازار میں انفرادی طور پر لوگوں سے ملتا اور تعارف پیدا کرتا۔

توہم پرستی کا خاتمہ

وہاں پر حکومت کا واحد ہائی سکول جسے آرمیٹج ہائی سکول کہتے تھے موجود تھا۔ چنانچہ اس کے اساتذہ سے بھی رابطے شروع ہو گئے۔ اس کی ابتدا رامض دیاب صاحب کے گھر میں سینما دیکھنے آنے والے ایک ٹیچر مکرم ماجہ سونکو صاحب کے ذریعہ ہوئی۔ خاکسار کا ان سے تعارف ہوا۔ انہوں نے سکول آنے کی دعوت دی چنانچہ سکول جانا شروع کیا اور ان کے ذریعہ دیگر اساتذہ سے بھی رابطے ہونے لگے۔ یہ دوست چیفوں کے گھرانے سے تھے اور اس وقت ان کے بڑے بھائی چیف تھے۔

یہاں یہ بات بیان کرنی بھی ضروری معلوم ہوتی ہے کہ گیمبیا میں توہم پرستی اور تعویذ گنڈے کا بہت سخت رواج تھا۔ آبادی تو قریباً 95% مسلمان تھی جو زیادہ تر قادری اور تیجانی فرقہ کے مسلمان ہیں فقہ مالکی پر عمل پیرا ہیں۔

قادری لوگ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو ترجیح دیتے اور تیجانی شیخ احمد تیجان کے بتائے ہوئے طریق پر عمل کرتے مگر ساتھ ہی ہر دو فرقوں میں ان کے لیڈرز نے قریباً ہر کام کیلئے ایک تعویذ بنا رکھا ہے اور پانچ پونڈ سے لے کر سو دو سو پونڈ تک بلکہ اس سے بھی زیادہ رقم میں فروخت کرتے تھے۔ تعویذ کو لوکل زبان میں ’’جُوجُو‘‘ کہتے ہیں لوگ اپنے جُوجُو کی حفاظت دوسری چیز سے بہت زیادہ کرتے ہیں۔ جُوجُو کی تفصیل اس کا طریق استعمال وغیرہ کیلئے تو بہت صفحات چاہئیں جنہیں یہاں بیان کرنا مقصود نہیں صرف مکرم ماجہ سونکو صاحب کے نام کے ساتھ اس کا ذکر از بس ضروری تھا اس لئے چند باتیں لکھ دیں۔ ان صاحب کے پاس ایک بڑا صندوق جُوجُوؤں سے بھرا ہوا تھا اور ان کے جسم پر بھی کئی جُوجُو بندھے ہوئے تھے جن میں سے ایک جُوجُو یہ اپنی کمر پر باندھے رکھتے تھے وہ زیادہ اہمیت کا حامل تھا اور اس کے بغیر انہیں چارہ نہیں ہوتا تھا۔ جب خاکسار کا ان سے رابطہ شروع ہوا تو انہیں عقائد احمدیت کے بارے میں بتدریج بتانا شروع کیا اور دعوت الی اللہ کا سلسلہ اور دوستی بنتی چلی گئی۔ قریباً سال کے بعد وہ صداقت احمدیت کے قائل ہو گئے یہ گریجوایٹ ٹیچر تھے اور سکول میں بورڈنگ کے انچارج بھی تھے۔

خاکسار نے انہیں بیعت کرنے پر آمادہ کیا تو کہنے لگے آپ تو جُوجُو کے خلاف بولتے رہتے ہیں۔ مَیں جماعت کی صداقت کا تو قائل ہو گیا ہوں مگر مَیں جُوجُو کسی بھی صورت نہیں چھوڑ سکتا اگر بیعت کرنے کے باوجود ساتھ جُوجُو بھی رکھ سکتا ہوں تو پھر اس پر غور کر سکتا ہوں۔ خاکسار نے انہیں کہا کہ آپ پہلا قدم تو اٹھائیں۔ جُوجُو فی الحال بے شک ساتھ رکھیں ایک دن آپ خود بخود ہی پھینک دیں گے چند دنوں کے بعد انہوں نے بیعت کر لی۔

بیعت کرتے وقت انہوں نے کہا تھا کہ مَیں یہ معاملہ اپنی فیملی اور بھائیوں سے پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں کیونکہ وہ احمدیت کے سخت مخالف ہیں۔ خاکسار نے کہا ٹھیک ہے ایسا ہی کر لیں۔ بیعت کے بعد ان کی آمد خاکسار کے پاس پہلے سے کافی زیادہ ہو گئی اور ہفتہ میں دو تین دن مغرب کیلئے آجاتے اسی طرح وقت گزرتا گیا اور غالباً دو ماہ بعد جب وہ مغرب کیلئے آئے تو انہوں نے کمر کے گرد باندھا ہوا جُوجُو بیت الخلاء جانے سے پہلے اتار کر ایک کھونٹی سے لٹکا دیا۔ پھر وضو کیا اور نماز میں شامل ہو گئے۔ نماز کے بعد جُوجُو وہیں بھول کر سکول میں اپنی رہائش گاہ چلے گئے۔ اس ہفتہ کے دوران وہ مشن ہاؤس میرے پاس نہ آسکے ہفتہ کے بعد جب آئے نماز ادا کی اور واپس جانے لگے تو وہ جُوجُو جو میرے ہاں یہ بھول گئے تھے اور خاکسار نے سنبھال کر رکھا ہوا تھا وہ لا کر انہیں دے دیا کہ گزشتہ دفعہ یہ آپ کا جُوجُو یہاں رہ گیا تھا۔ اسے دیکھ کر انہیں بہت خوشی ہوئی اور ہاتھ میں پکڑ کر کچھ دیر بغیر بولے مجھے دیکھتے رہے۔ پھر بولے کہ یہ آپ نے مجھے کیوں دیا ہے جبکہ آپ جُوجُو کے خلاف وعظ کرتے رہتے ہیں۔ خاکسار نے انہیں جواب دیا کہ میرے لئے تو یہ بالکل بیکار چیز ہے اور غلط چیز ہے مگر آپ کیلئے یہ چیز بڑی قیمتی ہے اور آپ نے بہت بڑی رقم صرف کر کے یہ خریدا ہوگا۔ یہ آپ کی ملکیت تھی جسے آپ یہاں بھول گئے تھے۔ جب خاکسار نے یہ دیکھا تو اسے سنبھال کر رکھا تاکہ آپ کے آنے پر آپ کے سپرد کر دوں سو ایسا ہی کیا ہے۔ انہوں نے وہ لیا اور سوچتے ہوئے اپنے گھر چلے گئے۔ اس پر کچھ عرصہ گزر گیا۔ رخصتوں میں وہ اپنے گاؤں گئے تو ایک روز وہاں اپنا جُوجُوؤں والا صندوق نکالا اور صحن میں رکھ کر سب کو آگ لگا دی اور جلا کر راکھ کر دئے۔ واپس پہنچنے پر جب میرے پاس آئے تو یہ ماجرا سنایا۔ خاکسار نے پوچھا یہ آپ نے کیوں کیا۔ کہنے لگے جُوں جُوں مَیں نے احمدیت کا مطالعہ کیا اور آپ کو احمدیت پر جس طرح عمل پیرا پایا اس سے میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ ہمارے یہ جُوجُو توہم پرستی اور بُت پرستی کے مترادف ہیں اور حقیقی توحید وہی ہے جو احمدیت سکھاتی ہے اس لئے مَیں نے اپنے جسم پر بندھے ہوئے جُوجُو بھی اور گھر میں مختلف مواقع اور ضرورتوں کیلئے رکھے ہوئے تمام جُوجُو اپنے گھر والوں کے سامنے جلا دئے ہیں اب کسی چیز کو چھپانے کی ضرورت نہیں۔

انہوں نے ایک خواب کی بنا پر احمدیت قبول کی خواب میں انہوں نے جو نظارہ دیکھا اس کی انہوں نے خود یہ تعبیر نکالی کہ جو دین حق خاکسار انہیں پیش کرتا ہے یا جس دین حق کی دعوت کرتا ہے وہی حقیقی دین ہے۔ چنانچہ اس خواب کے بعد انہوں نے بیعت فارم پُر کیا تھا اور جماعت میں داخل ہوئے تھے۔

مکرم ڈاکٹر طارق احمد مرزا صاحب

مکرم صاحبزادہ سید عبداللہ شاہ صاحب

مکرم صاحبزادہ سید عبداللہ شاہ صاحب سابق سیکرٹری امور عامہ نوشہرہ کینٹ جماعت کے ایک مخلص فرد تھے۔ محکمہ پولیس کی ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد نوشہرہ کینٹ میں تکہ شاپ سنبھالی جو غالباً اس سے قبل آپ کے بھائی نے شروع کی تھی مگر آپ کے زیر انتظام نئی آب و تاب کے ساتھ جلد ہی علاقہ بھر میں انتہائی کامیابی اور شہرت سے چلنے لگی۔

آپ کے سن پیدائش کا تعین نہیں ہو سکا۔ وفات 2005ء میں ہوئی جبکہ اندازاً آپ کی عمر کم وبیش 85 برس ہوگی۔ مکرم شاہ صاحب کا اصل وطن صوبہ سرحد کا علاقہ برگ تھا۔ آپ کے والد کا نام صاحبزادہ سید عبدالحق تھا۔ آپ چھوٹے ہی تھے جب نواب انب نے آپ کے علاقہ پر چڑھائی کی اور مقامی لوگوں کی املاک و جائیدادوں پر زبردستی قبضہ کرلیا۔ آپ اپنے بھائی کے ہمراہ ٹوپی آ گئے جہاں کچھ عرصہ صاحبزادہ عبدالقیوم صاحب (سرسید سرحد) کے خاندان کے ہاں پناہ گزین رہے۔ پھر اپنے ماموں کے ہاں منتقل ہو گئے۔ مرورِ زمانہ، معاشی تنگی اور مناسب راہنمائی نہ ہونے کے باعث جرائم کی دنیا کا رخ کرنے پر مجبور ہو گئے۔ اور ''شاہ جی ڈاکو'' کے نام سے صوبہ سرحد کے علاقہ غیر و اس سے ملحقہ علاقوں میں آپ کی دہشت سے لوگ ڈرتے تھے۔ قدرت کو مگر کچھ اور ہی منظور تھا۔ آپ کو کچھ مبشر رویا اوپر تلے ایسی آئیں جنہوں نے آپ کی کایا پلٹ دی۔ احمدیت سے متعارف ہوئے تو توبۃ النصوح کر کے یہ قانون شکن ڈاکو قانون خداوندی کا پابند اور ملکی قانون کا پاسدار بن گیا۔ یہ مراحل آسان ہرگز نہ تھے۔ مگر خدا کے فضل سے آپ ثابت قدم رہے۔

قبول احمدیت سے قبل کی زندگی کو یاد کر کے اکثر روتے، ندامت اور تاسف کا اظہار کیا کرتے اور اکثر یہ شعر سناتے کہ

در جوانی توبہ کردن شیوۂ پیغمبری

وقتِ پیری گرگ ظالم مے شود پرہیزگار

نوجوانوں کو بھی نصیحت کے طور پر یہی شعر سنایا کرتے۔

آپ خوش شکل، خوش مزاج اور خوش لباس تھے۔ طبیعت بذلہ سنج اور متحمل تھی۔ سرخ و سفید رنگ کسرتی جسم اٹھتے ہوئے قدوقامت کے مالک۔ آپ کی شخصیت میں ایک رعب اور وجاہت پائی جاتی۔ چھوٹے بڑے سبھی راہ چلتے آپ کو ایک نظر رک کر ضرور دیکھتے اور ادب سے سلام کرتے۔

نظام جماعت کے ساتھ وابستگی، خلافت کا ادب اور اطاعت اور جملہ فرائض کی ادائیگی کے ساتھ نوافل کا باقاعدہ اہتمام آپ کی زندگی کا خاصہ تھا۔ روزانہ کم از کم تین نمازیں بیت الذکر میں آ کر ضرور ادا کرتے جب تک صحت نے اجازت دی۔ آپ کے محلّہ کے چوکیدار کی گواہی ہے کہ شاید ہی کوئی ایسا دن ہو جب نماز تہجد کے وقت میں نے ان کو بیدار نہ پایا ہو۔ واضح رہے کہ انہوں نے چوکیدار کو ہدایت کی ہوئی تھی کہ اگر تہجد کا وقت ہو اور ان کی بیٹھک کی لائٹ روشن نہ ہو تو آواز دے کر انہیں جگا دیا کریں۔ لیکن اس کی ضرورت شاید ہی کبھی پیش آئی۔

مالی قربانی میں بھی پیش پیش رہتے۔ روزانہ کی آمد کا حساب کر کے چندہ الگ لفافے میں ڈال دیتے۔ ہمارے ایک سابق سیکرٹری مال مکرم ریٹائرڈ صوبیدار میجر سلیم اللہ صاحب جو خود بھی ایک مرنجاں مرنج شخصیت تھے اکثر روزانہ ہی یا پھر ہر دوسرے تیسرے دن آ کر آپ سے چندوں کے لفافے وصول کرنے آتے اور وہیں رسید لکھ کر دے دیتے۔ خاکسار نے خود مشاہدہ کیا کہ رسید لیتے اور رسید دیتے ہر دو احباب کے چہروں پہ ایک عجیب خوشی اور اطمینان اور بشاشت کے جذبات کا ناقابل بیان حسین امتزاج جھلکتا نظر آتا تھا۔

بے شک ؎

ایں سعادت بزور بازو نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ!

مکرم شاہ صاحب اپنی دکان پر عام اخبار کے علاوہ الفضل اور دیگر جرائد مثلاً انصاراللہ منگوا کر رکھتے۔ حق کے پرچار اور سچائی کے اظہار میں نہ کبھی جھجکے اور نہ ہی رکے۔ اس راہ میں آپ نے ایک لمبا عرصہ بے پناہ مخالفت اور آزمائشوں کا سامنا بھی کیا۔ آپ پر تین قاتلانہ حملے ہوئے مگر ہر بار اللہ تعالیٰ نے آپ کو دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھا۔

نوشہرہ بازار کے خصوصاً دو افراد احمدیت دشمنی میں آپ کی جان کے درپے ہوتے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ نشان دکھلایا کہ ان میں سے ایک جس نے آپ پر قاتلانہ حملہ کروایا تھا ایک ٹریفک حادثہ میں مع اپنے جوان بیٹے کے مارا گیا جبکہ دوسرا آپ کی زندگی میں آپ کا بال تک بیکا نہ کر سکا اور حسرت سے اس دنیا سے رخصت ہوا اس کے مرنے کے بعد اس کے بیٹوں نے احمدیت کی دشمنی اور حسد میں باپ کا سا جوش و خروش نہ اپنانے میں ہی اپنی عافیت محسوس کی۔

ایک بار ایک معاند نے چھاؤنی کے اسسٹنٹ کمشنر کے کان بھرے کہ اس قادیانی کی دکان غیر قانونی ہے اور مزید یہ کہ اس کا چال چلن مشکوک ہے اور شرفاء کے لئے ایک خطرہ ہے۔ وہ افسر اگلے دن اپنے سٹاف کے ہمراہ آیا اور سخت الفاظ میں آپ کو نوٹس دیا کہ اگلے دن بارہ بجے تک اپنا کاروبار سمیٹ کر یہ علاقہ چھوڑ دو ورنہ سخت کارروائی ہوگی۔

آپ صدر جماعت مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب مرحوم کے کلینک میں پہنچے اور ساری روئیداد سنائی۔ مکرم ڈاکٹر صاحب سارا واقعہ سننے کے بعد کچھ دیر خاموش رہے پھر آپ نے کہا ''خدایا اینوں تے ہٹا دے'' یعنی خدایا اس (افسر) کو تو ہٹا دے۔ اس کے بعد آپ نے شاہ صاحب سے کہا کہ فکر مت کرو۔ کل اپنی دکان معمول کے مطابق کھولنا اور دیکھنا کہ کیا ہوتا ہے۔

اگلے دن آپ نے اپنی دکان حسب معمول کھولی، ملازمین کو کام شروع کرنے کی ہدایت کی اور خود اس افسر کے انتظار میں بیٹھ گئے۔ وقت گزرنا شروع ہوا۔ دوپہر کے بارہ بھی بج گئے مگر افسر نے نہ آنا تھا نہ آیا۔ حتیٰ کہ شام کو دکان بند کر کے گھر چلے گئے۔ ایک طرف متعجب دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی شان پر اس کے حضور رطب اللسان۔ کوئی ہفتہ بعد کیا دیکھتے ہیں کہ ایک دن وہی افسر اکیلا سر جھکائے چہرہ پہ شرمندگی سجائے آپ کے پاس آیا اور آتے ہی آپ کو سیلوٹ کیا اور کہا کہ مجھے معاف کر دیں۔ آپ کے خلاف رپورٹ غلط کی گئی تھی۔ جس دن میں آپ کو نوٹس دے کر واپس گیا اسی شام افسران بالا کا مجھے فون آیا کہ راتوں رات نوشہرہ چھوڑ کر ہری پور چلے جاؤ ایک اہم معاملہ میں تمہاری ڈیوٹی وہاں لگا دی گئی ہے۔ اس پر میں سمجھ گیا کہ آپ ایک بزرگ اور معصوم شخص ہیں اور آپ کے خلاف ناجائز کارروائی سے اللہ نے مجھے روک دیا۔ مجھے معاف کر دیں۔

اسی طرح ایک بار ایک اور سرکاری افسر نے دشمنوں کے ایماء پر آپ کی دکان کا نلکہ بند کروا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے پھر ایک نشان دکھایا اور اس کی ٹرانسفر کوئٹہ ہوگئی۔ وہاں سے اس نے آپ کو پیغام پہنچایا کہ آپ کے ہاتھ بہت لمبے ہیں۔ میں یہاں خوش نہیں خدارا میرا تبادلہ واپس نوشہرہ کروا دیں۔ آئندہ آپ کے خلاف کوئی ایسی حرکت نہ ہوگی۔

اسی طرح کے اور کئی نشانات خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے آپ کے حق میں ظاہر ہوئے جن کا تذکرہ کر کے آپ کی آنکھیں آبدیدہ ہو جاتیں۔

مکرم شاہ صاحب کا ایک اور نمایاں وصف آپ کا ہر چھوٹے بڑے سے پیار محبت اور اخلاص سے ملنا اور مہمان نوازی کا اعلیٰ نمونہ دکھانا تھا۔ احباب جماعت کے ساتھ خاص اخلاص کا اظہار کرتے۔

خاکسار جب نصرت جہاں سکیم کے تحت افریقہ میں خدمات کی توفیق کے دوران ایک بار پاکستان آیا تو جماعتی ترقیات و خدمات کی تفصیل بڑے اشتیاق سے سنی۔ یہ جان کر کہ وہاں سبزیاں جو عموماً پاکستان میں عام ملتی ہیں بہت مہنگے داموں ملتی ہیں اور مٹھائی وغیرہ تو عنقا ہے اپنے گھر دعوت پہ بلایا اور آپ کی اہلیہ صاحبہ نے مختلف قسم کی تازہ سبزیوں کے سالن اور تازہ سلاد سے نہ صرف یہ کہ ضیافت کی بلکہ مٹھائی کا ڈبہ اور کچھ سبزیاں ایک لفافے میں باندھ کر بطور تحفہ بھی دیں کہ اپنے قیام کے دوران سبزیوں کی جو حسرت ہے یہیں پوری کرلو!

آپ نے یہ سب اہتمام صرف اس بات پر کیا جب خاکسار نے افریقہ کے حالات سناتے ہوئے یہ ذکر کیا کہ وہاں (لیگوس، نائیجیریا) میں ہم پھول گوبھی عید والے دن پکا کر کھاتے ہیں اور یا پھر اگر کوئی دوست شمالی علاقہ جات سے بطور سوغات بھجوا دیں۔

حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

آپ کی تدفین نوشہرہ میں ہی ہوئی۔ آپ کی اولاد نہ تھی۔ اپنے بھانجوں کو اولاد کی طرح پالا جن میں سے ایک (مکرم سجاد احمد صاحب) نے آپ کی تکہ شاپ سنبھال رکھی ہے۔ اس دکان پر اب بھی وہی رش ہے ماحول میں تکوں کی مخصوص خوشبو اسی طرح پھیل رہی ہوتی ہے مگر جس مخصوص جگہ پہ آپ بیٹھا کرتے تھے اسے خالی دیکھ کر دل آپ کی یاد میں کٹ کر رہ جاتا ہے۔ ع

ایک تم ہی نہیں مہمان تو سارے ہیں وہی

اس دنیا میں اور آخرت میں جنت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ بیلجیئم پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے 11 ستمبر 2004ء کو فرمایا:۔

عبادات اور نیک اعمال آپ کو بھی اور آپ کی نسلوں کو بھی اگر وہ نیکیوں پر قائم ہیں، اِس دنیا میں بھی جنت دکھا دیں گے۔ اگلے جہاں کی جو جنت ہے وہ تو ہے ہی مگر اس دنیا میں بھی آپ جنت دیکھیں گی۔ پس ہر احمدی عورت کو کوشش کرنی چاہئے کہ وہ ان جنتوں کو حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ اس دنیا میں بھی امن اور چین اور سکون کی زندگی گزارے اور اگلے جہان میں بھی جب اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو تو حقیقی جنتوں کی وارث ہو۔ کبھی افسوس کرتی ہوئی اس دنیا سے نہ اٹھے کہ میر افلاں بچہ یا بچی دین پر قائم نہیں تھے۔ میری نسل دنیا کے دھندوں میں پڑ گئی اور دین و دنیا کچھ بھی نہ حاصل ہو سکا، دنیا بھی خراب گئی۔ کیونکہ دنیا میں پڑنے والوں کا انجام بعض دفعہ بہت برا ہو جاتا ہے اور عاقبت بھی خراب ہوئی۔ یہ دنیا کی چکا چوند جو بظاہر دل کو بڑی بھلی لگ رہی ہوتی ہے مرتے وقت دل میں یہی خلش پیدا کر رہی ہوتی ہے، حسرت ہوتی ہے کہ کاش مَیں نے اللہ کے بھی کچھ حقوق ادا کئے ہوتے، کاش مَیں نے اپنی اولادوں کو بھی دین کی طرف رغبت دلائی ہوتی۔ (روزنامہ الفضل 11 جون 2005ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 102109 میں عائشہ عروج

بنت داؤد احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ عروج گواہ شد نمبر 1 انور احمد مبشر ولد مولوی روشن دین گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 102110 میں نعمانہ سفیر

بنت سفیر احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعمانہ سفیر گواہ شد نمبر 1 انور احمد مبشر ولد روشن دین گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 102111 میں فرزانہ نسرین

بنت مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت...... ساکن مرل تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ نسرین گواہ شد نمبر 1 انور احمد مبشر ولد مولوی روشن دین گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 102112 میں شفیق احمد

ولد اللہ دتہ قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 102113 میں شباہت احمد

ولد مقصود احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چانگریاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شباہت احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بٹ ولد رشید احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 محمد عارف بٹ ولد محمد اشرف بٹ

مسل نمبر 102114 میں فرح قیوم

بنت ذوالفقار احمد قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اصغر کالونی چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح قیوم گواہ شد نمبر 1 صارم شکیل ولد شکیل احمد گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ولد ذوالفقار احمد

مسل نمبر 102115 میں مرتاض احمد

ولد ذوالفقار احمد قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اصغر کالونی چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرتاض احمد گواہ شد نمبر 1 صارم شکیل ولد شکیل احمد گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ولد ذوالفقار احمد

مسل نمبر 102116 میں عطیہ الحئی

بنت جاوید اقبال چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیتی -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ الحئی گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 عطاء الحئی چیمہ ولد جاوید اقبال چیمہ

مسل نمبر 102117 میں عتیق الرحمٰن

ولد شبیر حسین قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 مقدس اقبال ولد رحمت علی گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 102118 میں افتخار پروین

زوجہ منور حسین قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ وزنی 4 تولہ مالیتی -/100,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 4 تولہ اندازاً مالیتی -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ افتخار پروین گواہ شد نمبر 1 انور حسین کاہلوں ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 منور حسین کاہلوں ولد محمد حسین

مسل نمبر 102119 میں نادیہ طاہرہ

زوجہ کلیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/140,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 9 تولہ اندازاً مالیتی -/250,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 محمد انور حسین ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ولد ملک محمد شریف

مسل نمبر 102120 میں رانا محمود احمد

ولد چوہدری محمد فیض مرحوم قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈوگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ $2\frac{1}{2}$ ایکڑ اندازاً مالیتی -/3500000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ $8\frac{1}{2}$ ایکڑ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/110,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمود احمد گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد ولد رانا محمود احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خان وصیت نمبر 30784

مسل نمبر 102121 میں نسیم احمد

ولد غلام احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 4 کنال (2) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خان وصیت 30784 گواہ شد نمبر 2 حافظ جلیل احمد ولد حبیب اللہ کاہلوں

مسل نمبر 102122 میں رفیق احمد

ولد محمد شفیع قوم جوئیہ جٹ پیشہ دوکانداری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈوگری گھمناں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 7 مرلہ اندازاً مالیتی -/500,000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/100,000 روپے (حصہ داران میں دو بھائی) اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خاں ولد چوہدری نسیم احمد گواہ شد نمبر 2 حافظ جلیل احمد ولد چوہدری حبیب اللہ

مسل نمبر 102123 میں منصور احمد

ولد محمد غفور قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئند کے تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/128000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد گواہ شد نمبر1 بشیر احمد صراف ولد اللہ دتہ گواہ شد نمبر2 بشارت احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 102124 میں مقصودہ اختر

بنت برکت علی قوم ڈوگر پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقصودہ اختر گواہ شد نمبر1 ظفر احمد ولد عبد الخالق گواہ شد نمبر2 حبیب الرحمٰن ولد عبد الرحمٰن

مسل نمبر 102125 میں نازش مشتاق

بنت محمد مشتاق قوم ڈوگر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازش مشتاق گواہ شد نمبر1 ظفر احمد ولد عبد الخالق گواہ شد نمبر2 حبیب الرحمٰن ولد عبد الرحمٰن

مسل نمبر 102126 میں تحمینہ سلیم

بنت محمد سلیم قوم ڈوگر پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تحمینہ سلیم گواہ شد نمبر1 ظفر احمد ولد عبد الخالق گواہ شد نمبر2 حبیب الرحمٰن ولد عبد الرحمٰن

مسل نمبر 102127 میں عامر سہیل

ولد سردار محمد (مرحوم) قوم ڈوگر پیشہ کاشتکار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 12-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ تین ایکڑ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر سہیل گواہ شد نمبر1 ظفر احمد ولد عبد الخالق گواہ شد نمبر2 حبیب الرحمٰن ولد عبد الرحمٰن

مسل نمبر 102128 میں محمد اسلم

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت 1985ء ساکن ڈوگری ہریاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ ایک ایکڑ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ 70 من گندم + مونجی سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد اسلم گواہ شد نمبر1 محمد طارق ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر2 عطاء الودود ولد ماسٹر نصیر احمد نسیم

مسل نمبر 102129 میں وقاص احمد

ولد محمد بوٹا قوم جٹ سندھو پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد گواہ شد نمبر1 محمد طارق ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر2 عطاء الودود احمد ولد نصیر احمد نسیم

مسل نمبر 102130 میں سلمٰی ناہید

زوجہ تنویر احمد قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $7\frac{1}{2}$ تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/140,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمٰی ناہید گواہ شد نمبر1 محمد طارق ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر2 عطاء الودود احمد ولد نصیر احمد نسیم

مسل نمبر 102131 میں نصیر احمد

ولد محمد یعقوب قوم جٹ سدھو پیشہ زمیندارہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاٹو کے تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد گواہ شد نمبر1 محمد طارق ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر2 عطاء الودود ولد ماسٹر نصیر احمد نسیم

مسل نمبر 102132 میں امان اللہ

ولد چوہدری مبارک احمد قوم جٹ سندھو پیشہ کھیتی باڑی عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ $3\frac{1}{2}$ کنال اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امان اللہ گواہ شد نمبر1 محمد طارق ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر2 عطاء الودود احمد ولد نصیر احمد نسیم

مسل نمبر 102133 میں مطیع اللہ

ولد مبارک احمد قوم جٹ سندھو پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 17-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 15 کنال 10 مرلے (2) رہائشی مکان برقبہ 3 مرلہ اندازاً مالیتی -/250,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/19250 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مطیع اللہ گواہ شد نمبر1 ماسٹر نصیر احمد ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر2 نثار احمد طاہر معلم سلسلہ

مسل نمبر 102134 میں ماور تصدف

ولد نصیر احمد قوم جٹ سندھو پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماور تصدف گواہ شد نمبر1 محمد طارق ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر2 عطاء لودود ولد ماسٹر نصیر احمد نسیم

مسل نمبر 102135 میں شاکرہ کومل

بنت محمد یعقوب قوم جٹ سندھو پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاٹو کے تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاکرہ کومل گواہ شد نمبر1 محمد طارق ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر2 عطاء الودود ولد ماسٹر نصیر احمد نسیم

مسل نمبر 102136 میں رخسانہ قمر

زوجہ نصیر احمد قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 7 تولہ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رخسانہ قمر گواہ شد نمبر1 محمد طارق ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر2 عطاء الودود ولد ماسٹر نصیر احمد نسیم

مسل نمبر 102137 میں ناصرہ مطیع اللہ

زوجہ مطیع اللہ قوم جٹ سندھو پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولہ (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ مطیع اللہ گواہ شد نمبر1 محمد طارق ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر2 عطاء الودود ولد ماسٹر نصیر احمد

مسل نمبر 102138 میں فوزیہ وسیم

زوجہ وسیم احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ

بصورت زیور وزنی 3 تولہ مالیت-/90,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $3\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیتی -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فوزیہ وسیم گواہ شد نمبر1 محمد محسن ظفر ولد محمد الیاس ظفر گواہ شد نمبر2 ندیم احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 102139 میں سلیمہ بی بی

زوجہ منظور احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 4 تولے مالیتی-/120,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیتی -/17000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سلیمہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد محسن ظفر ولد محمد الیاس ظفر گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد منظور احمد

مسل نمبر 102140 میں مہرین انور

بنت محمد انور قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مہرین انور گواہ شد نمبر1 صہیب انور بھلی ولد محمد انور بھلی گواہ شد نمبر2 انعام اللہ بھٹی ولد نذیر احمد بھٹی

مسل نمبر 102141 میں فریحہ طاہر

بنت طاہر محمود قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فریحہ طاہر گواہ شد نمبر1 فرحان احمد بھلی ولد طاہر محمود بھلی گواہ شد نمبر2 انعام اللہ بھٹی ولد نذیر احمد بھٹی

مسل نمبر 102142 میں ذیشان احمد

ولد طاہر محمود قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ذیشان احمد گواہ شد نمبر1 محمد محسن ظفر ولد محمد الیاس ظفر گواہ شد نمبر2 صہیب انور ولد محمد انور

مسل نمبر 102143 میں عطیۃ المومن

بنت حامد محمود قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عطیۃ المومن گواہ شد نمبر1 محمد محسن ظفر ولد محمد الیاس ظفر گواہ شد نمبر2 لقمان علی بھلی ولد حامد محمود

مسل نمبر 102144 میں ندیم احمد

ولد منظور احمد قوم جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں $\frac{3}{4}$ حصہ) واقع مالو کے ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی-/200,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ندیم احمد گواہ شد نمبر1 محمد محسن ظفر ولد محمد الیاس ظفر گواہ شد نمبر2 انعام اللہ بھٹی ولد نذیر احمد بھٹی

مسل نمبر 102145 میں بشریٰ بیگم

زوجہ ندیم احمد قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/30,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 7 تولے اندازاً مالیتی -/200,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر1 محمد محسن ظفر ولد محمد الیاس ظفر گواہ شد نمبر2 ندیم احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 102146 میں طیبہ طاہرہ

زوجہ حامد محمود قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیتی -/60,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/15400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔طیبہ طاہرہ گواہ شد نمبر1 محمد محسن ظفر ولد محمد الیاس ظفر گواہ شد نمبر2 نعمان احمد بھلی ولد حامد محمود

مسل نمبر 102147 میں شاہدہ تنویر

زوجہ محمد الیاس ظفر قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 9 تولے اندازاً مالیتی -/270,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شاہدہ تنویر گواہ شد نمبر1 محمد الیاس ظفر ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر2 محمد محسن ظفر ولد محمد الیاس ظفر

مسل نمبر 102148 میں رضیہ مقصود

زوجہ مقصود احمد قوم ججہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیتی -/64000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔رضیہ مقصود گواہ شد نمبر1 ناصر محمود بٹ وصیت 36282 گواہ شد نمبر2 مقصود احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 102149 میں تنویر نشاط

زوجہ نشاط اللہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/32 روپے (2) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیتی -/32000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/32000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔تنویر نشاط گواہ شد نمبر1 نشاط اللہ ولد ظفر گواہ شد نمبر2 ناصر محمود بٹ ولد اعجاز احمد بٹ

مسل نمبر 102150 میں صاہل احمد

ولد عبدالشکور قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔صاہل احمد گواہ شد نمبر1 ناصر محمود وصیت 36282 گواہ شد نمبر2 آفتاب احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 102151 میں قدسیہ شکیل

زوجہ شکیل احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت طلائی زیور وزنی 6 تولہ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔قدسیہ شکیل گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ولد محمد انور گواہ شد نمبر2 ناصر محمود بٹ وصیت نمبر 36282

مسل نمبر 102152 میں نیرہ اعجاز

بنت محمد اعجاز ججہ قوم ججہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نیرہ اعجاز گواہ شد نمبر1 ناصر محمود بٹ ولد اعجاز احمد بٹ گواہ شد نمبر2 منور علی ججہ ولد برکت علی ججہ

مسل نمبر 102153 میں منور علی ججہ

ولد چوہدری برکت علی قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/800,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور علی ججہ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود بٹ ولد اعجاز احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد بھٹی ولد نذیر احمد بھٹی

مسل نمبر 102154 میں مشتاق احمد

ولد حبیب اللہ قوم ججہ جٹ پیشہ زراعت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد بھینس + 2 عدد گائے اندازاً مالیتی -/200,000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشتاق احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود بٹ معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مرزا فرحان احمد بیگ مربی سلسلہ

مسل نمبر 102155 میں خلیل احمد

ولد رشید احمد قوم جٹ بھڈ یار پیشہ زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈ یار تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 2 کنال 8 مرلے اندازاً مالیت -/160,000 روپے (2) ایک عدد گائے اندازاً مالیتی -/50,000 روپے (3) مشترکہ رہائشی مکان اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ خلیل احمد گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ولد محمد یوسف مرحوم گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد ولد محمد منیر

مسل نمبر 102156 میں محمد ارشد

ولد چوہدری ارشاد احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 3 ایکڑ اندازاً مالیتی -/1800,000 روپے (2) ایک عدد بھینس اندازاً مالیتی -/30,000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/50,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد گواہ شد نمبر 1 امجد اعجاز ولد رانا اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 102157 میں محمد مشتاق

ولد مہر دین قوم راجپوت رانا پیشہ زمیندارہ/ پنشنر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 3 کنال 16 مرلے اندازاً مالیتی -/300,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 14 مرلے اندازاً مالیتی -/150,000 روپے (3) ایک عدد گائے اندازاً مالیتی -/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مشتاق گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد عبدالحق گواہ شد نمبر 2 رانا شکیل احمد ولد رانا محمد آصف خان

مسل نمبر 102158 میں رانا حبیب اللہ

ولد سردار خاں قوم راجپوت رانا پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت 1996ء ساکن پنڈی بھاگو تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 4 کنال اندازاً مالیتی -/300,000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 27 مرلے اندازاً مالیتی -/675000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/100,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا حبیب اللہ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد عبدالحق گواہ شد نمبر 2 رانا شکیل احمد ولد رانا محمد آصف خان

مسل نمبر 102159 میں مجیدہ خانم

زوجہ مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مجیدہ خانم گواہ شد نمبر 1 امجد اعجاز ولد رانا اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 102160 میں محمد اکرم

ولد عزیز احمد قوم جٹ پیشہ کھیتی باڑی عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 2 ایکڑ اندازاً مالیتی -/1600000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 4 مرلے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/50,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 زاہد مسعود ولد مسعود احمد گواہ شد نمبر 2 وقار احمد اعظم ولد عصمت اللہ

مسل نمبر 102161 میں شازیہ کوکب

زوجہ ناصر احمد قوم جٹ پیشہ ٹیچنگ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 4 تولے مالیتی -/120,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ کوکب گواہ شد نمبر 1 محمد عارف مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 102162 میں محمد احسن

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ کھیتی باڑی عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/100,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احسن گواہ شد نمبر 1 محمد عارف ولد غلام حسین گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 102163 میں تقی احمد

ولد ماسٹر محمد احمد یحیٰ قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ ایک ایکڑ (2) رہائشی مکان برقبہ 7 مرلے اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/50,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تقی احمد گواہ شد نمبر 1 زاہد مسعود ولد مسعود احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 102164 میں مجاہد حسین شاہ

ولد سید ظہور حسین شاہ قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجاہد حسین شاہ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد شاہ ولد سید ظہور حسین شاہ

مسل نمبر 102165 میں نیلم شہزادی

ولد خلیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد پلاٹ برقبہ 3 کنال واقع جاکے اندازاً مالیتی -/30,0,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیلم شہزادی گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد حبیب اللہ خاں

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل حفظ قرآن

۞ مکرم ریاض احمد ناصر ابڑو صاحب مربی ضلع نوشہرو فیروز تحریر کرتے ہیں۔

طلحہ نجیب بشیر عمر 14 سال ولد مکرم نجیب بشیر بٹ صاحب ساکن کنڈیارو ضلع نوشہرو فیروز حال حیدرآباد نے اڑھائی سال کے مختصر عرصہ میں گھر میں رہتے ہوئے ایک استاد کی مدد سے مکمل قرآن مجید حفظ کرلیا ہے۔ موصوف مکرم ڈاکٹر بشیر احمد بٹ صاحب سابق امیر ضلع نوشہرو فیروز کا پوتا اور مکرم محمد دین صاحب بٹ کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو یہ اعزاز مبارک کرے اور قرآن مجید کے نور سے اسے منور کرے۔ آمین

ولادت

۞ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ بیوت الحمد کالونی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم حافظ مبشر احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ غانا کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 15/اپریل 2010ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے نومولود کا نام معوذ احمد عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم محمد اسلم صاحب مرحوم کارکن دارالضیافت کا پوتا اور مکرم نعیم اللہ رفیق صاحب دارالنصر غربی منعم کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، لائق، خادم دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم اکرام اللہ شاکر صاحب مربی سلسلہ جماعت احمدیہ گلگت تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ انتڑیوں کے کینسر میں مبتلا ہیں اور ICU میں داخل ہیں۔ اس وقت صحت کافی خراب ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دارالذکر لاہور کی ٹانگ کی جلد جھلس گئی تھی۔ لیکن ابھی تک آرام نہیں آرہا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح و تقریب شادی

۞ مکرم مبشر احمد صاحب ٹاؤن شپ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت میرے بیٹے مکرم مدثر احمد صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ عفیفہ مریم صاحبہ بنت مکرم مرزا حفیظ احمد صاحب آف لندن کے ساتھ مورخہ 16 مئی 2009ء کو مبلغ 5 ہزار پاؤنڈز سٹرلنگ حق مہر پر فرمایا۔ مورخہ 24 مارچ 2010ء کو تقریب رخصتانہ بیت الفتوح لندن میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس شامل ہوئے اور بچی کو اپنی دعاؤں سے رخصت فرمایا۔ مورخہ 29 مارچ کو لاہور میں تقریب ولیمہ ہوئی۔ اس موقع پر دولہا کے دادا محترم میاں محمد ظفر اللہ صاحب بھیروی سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ابن مکرم میاں خدا بخش بھیروی صاحب نے دعا کروائی۔ دلہن مکرم مرزا لطیف احمد بیگ صاحب ابن مکرم مرزا شریف احمد بیگ صاحب آف قادیان کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب نواب شاہ سندھ کی نواسی ہیں۔ دولہا حضرت میاں خدا بخش صاحب بھیروی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور مکرم شیخ محمد عمر بشیر احمد صاحب چنیوٹ کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے جانبین کیلئے مبارک کرے۔ آمین

شکریہ احباب

۞ مکرم سید محمد بشیر شاہ صاحب دارالصدر غربی قمر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے پوتے مکرم سید عمران احمد صاحب ابن مکرم سید اعجاز احمد شاہ صاحب مورخہ 2 مارچ 2010ء کو بعمر 20 سال ایک دردناک حادثہ میں وفات پا گئے تھے ان کی ناگہانی وفات پر بہت بڑی تعداد میں عزیز واقارب اور دوست و احباب نے ہمارے گھر پر تشریف لا کر ہم سے افسوس اور ہمدردی کا اظہار کیا اور ہمارے اس غم میں شریک ہوئے۔ اسی طرح بہت سے احباب نے اندرون و بیرون پاکستان سے بذریعہ ٹیلی فون و خط ہمارے ساتھ اظہار ہمدردی فرمایا۔ خاکسار فرداً فرداً سب کا شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہے۔ اخبار الفضل کے ذریعہ خاکسار تہہ دل سے ان سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو احسن رنگ میں جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ جمیل جاوید صاحبہ ترکہ اقبال احمد صابری صاحب)

۞ مکرمہ جمیل جاوید صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم اقبال احمد صابری صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 11/4 دارالصدر ربوہ برقبہ 2 کنال میں سے 1 کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ جملہ ورثاء میں مکرمہ تنویر اختر صاحبہ/مکرمہ نسیم سید صاحبہ اور مکرم غلام احمد صاحب صابری/مکرمہ جمیل جاوید صاحبہ کے حق میں دستبردار ہو چکے ہیں۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم کمال احمد صابری صاحب (بیٹا)
2۔ مکرمہ نسیم سید صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ تنویر اختر صاحبہ (بیوہ)
4۔ مکرم غلام احمد صابری صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ بشریٰ خان صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ جمیل جاوید صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

شکریہ احباب و درخواست دعا

۞ مکرم ڈاکٹر کیپٹن یحیٰ سعود صاحب اور مکرم عرفان سعود صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے پیارے ابو جان مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سابق سیکرٹری تعلیم القرآن وامین حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور مورخہ 5 2 مارچ 2010ء کو قضائے الٰہی سے وفات پا گئے ان کی وفات کے بعد کثیر تعداد میں احباب جماعت نے گھر تشریف لا کر ہماری پیاری امی جان محترمہ نسیم اختر صاحبہ اور ہم سے تعزیت فرمائی۔ اسی طرح اندرون ملک اور بیرون ممالک سے کثیر تعداد میں احباب نے ذریعہ فون فیکس خطوط اور ای میلز سے غم کی اس تکلیف دہ گھڑی میں ہمدردی اور محبت اور شفقت کا سلوک فرمایا۔ ہمارے لئے ممکن نہیں کہ فرداً فرداً احباب کے ٹیلی فون فیکس خطوط ای میل کا جواب دے سکیں اس لئے الفضل کے توسط سے تمام ان احباب جماعت کا دل کی گہرائیوں سے امی جان اور ہم سب بہن بھائی کی طرف سے شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام احباب کو اس کی بہترین جزا عطا فرمائے اور ہمارے پیارے ابا جان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین

اجتماعی وقار عمل

(مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ)

۞ مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ نے مورخہ 9/اپریل 2010ء کو عام قبرستان ربوہ میں اجتماعی وقار عمل کیا۔ یہ وقار عمل صبح 7:30 بجے دعا کے ساتھ شروع ہوا جو مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ نے کروائی اور 9:30 بجے تک جاری رہا۔ قبرستان میں قبور پران کے آس پاس اگنے والی جھاڑیاں، گھاس، جڑی بوٹیاں اور پہاڑی کیکروں کو کاٹا گیا اور ایک جگہ اکٹھا کر دیا گیا۔ متعدد قبور پران کی بکھری ہوئی مٹی کو اکٹھی کر کے ان کو درست کیا گیا اور مزید مٹی بھی جہاں ضرورت محسوس ہوئی ڈالی گئی۔ انصار نے دل جمعی سے کام کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقار عمل میں ہدایت کے مطابق ربوہ کے 300 انصار نے حصہ لیا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

ڈینٹل سرجری کی سہولتیں

۞ مریضوں کی طرف سے موصولہ سوالات اور استفسارات سے اندازہ ہوتا ہے کہ احباب کو آگاہ کرنا ضروری ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے شعبہ ڈینٹل سرجری میں مندرجہ ذیل علاج و معالجہ کی سہولتیں موجود ہیں۔

☆ Oral Hygine Instructions مریضوں کو منہ اور دانتوں کی حفاظت کیلئے احتیاطی تدابیر کی طرف راہنمائی۔

☆ Medication منہ اور دانتوں کے امراض کا علاج بذریعہ ادویہ۔

☆ Ultrasonic Scaling جدید آلات کے ذریعہ دانتوں کی مکمل صفائی۔

☆ Fillings دانتوں کی بھرائی۔ یہ عارضی بھی ہوسکتی ہے اور مستقل بھی۔ مرض کی نوعیت کے مطابق دانتوں کی ہمرنگ Filling کی سہولت بھی میسر ہے۔

☆ Root Canal Treatment جہاں عام Filling ممکن نہ ہو وہاں دانت کی جڑوں کو اندر سے صاف کر کے دانت کو بھرا جاتا ہے۔

☆ Dental Extraction یعنی اخراج دنداں یہ علاج کی آخری صورت ہوتی ہے۔

☆ Dental Prosthetics مصنوعی دانت لگائے جاتے ہیں جہاں قدرتی دانت موجود نہ ہوں۔

☆ Orthodontics ٹیڑھے دانتوں کو Removable Appliance کے ذریعہ ان کی صحیح پوزیشن پر لایا جاتا ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

امریکہ تمام ممالک کی رضامندی تک ایٹمی ہتھیار یورپ سے نہیں نکالے گا

استھونیا کے دارالحکومت تالین میں نیٹو ممالک کے وزرائے خارجہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کے بعد بریفنگ دیتے ہوئے نیٹو کے ترجمان کا کہنا تھا کہ اجلاس میں طے کیا گیا ہے کہ امریکہ یورپ میں اپنے ایٹمی ہتھیار رکھ سکے گا اور جب تمام ممالک کا اتفاق ہو تب امریکہ یورپ سے اپنے ایٹمی ہتھیار نکالے گا۔ دوسری جانب روس کا کہنا ہے کہ جب تک امریکہ یورپ سے اپنے ہتھیار واپس نہیں نکالے گا روس اپنے ایٹمی ہتھیاروں کی تخفیف شروع نہیں کرے گا۔

ہفتہ میں دو روز تعطیل، کاروباری مراکز رات 8 بجے بند

حکومت نے توانائی کے بحران پر قابو پانے اور بجلی کی بچت کیلئے 30 جولائی تک سرکاری دفاتر میں ہفتہ میں دو روز تعطیل، کاروباری مراکز رات 8 بجے بند کرنے، ایوان صدر اور وزیراعظم ہاؤس سمیت تمام سرکاری دفاتر میں دن 11 بجے سے پہلے ائیر کنڈیشنر نہ چلانے، غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کے خاتمے اور شیڈیول لوڈ شیڈنگ میں 33 فیصد کمی کرنے، سٹریٹ لائٹس آدھی جلانے، بل بورڈز کو بجلی کی فراہمی نہ کرنے، کمرشل آرائشی لائٹس پر پابندی عائد کرنے، زرعی ٹیوب ویلوں کو شام 7 سے 11 بجے تک بجلی فراہم نہ کرنے، کے ای ایس سی کو بجلی کی سپلائی 650 میگاواٹ سے کم کر کے 300 میگاواٹ کرنے، 116 ارب روپے کا زیر گردش قرضہ ادا کرنے، پاور پلانٹس کو اضافی 183 ایم ایم سی ایف ڈی گیس فراہم کرنے، بقایا جات کی وصولی کا کام تیز کرنے اور سرکاری شعبے کے توانائی فنڈ کیلئے 20 ارب روپے فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔

اسلام آباد ہائیکورٹ کے قیام کا نوٹیفکیشن جاری

وفاقی وزیر قانون ڈاکٹر بابر اعوان نے کہا ہے کہ اسلام آباد ہائیکورٹ کے قیام کیلئے وزارت قانون نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے جس کے لئے تمام صوبوں، فاٹا اور گلگت بلتستان سے آئین کے مطابق ججز لئے جائیں گے۔ ججز کی تعیناتی کے ساتھ ہی عدالتی کام شروع ہو جائے گا۔ وزیراعظم نے اسلام آباد میں دو احتساب عدالتوں کے قیام کی بھی منظوری دی ہے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 24/اپریل	
طلوع فجر	4:03
طلوع آفتاب	5:28
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:45

لوڈ شیڈنگ کے خاتمے کی پالیسی، عوامی امیدیں دم توڑ گئیں

جیو کے پروگرام ''آج کامران خان کے ساتھ'' کے میزبان کامران خان نے لوڈ شیڈنگ کے خاتمے کیلئے حکومتی پالیسی کے اعلان پر اپنے تبصرے میں کہا کہ اس فارمولے سے عوام کی رہی سہی امیدیں بھی دم توڑ گئیں کیونکہ حکومت کے پاس فی الحال اس مسئلے کے خاتمے کا کوئی حل نہیں ہے اس لئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ لوڈ شیڈنگ کو پورے ملک میں پھیلا دیا جائے یعنی یہ کہ حکومت نے عوام سے واضح طور پر کہہ دیا ہے کہ وہ اندھیروں کے عادی ہو جائیں۔
تین روزہ قومی کانفرنس کے بعد اس اہم ترین پریس کانفرنس میں وزیراعظم نے یہ ضرورت محسوس نہیں کی کہ وہ عوام کو بتائیں کہ کیوں بار بار قوم سے کئے گئے وعدے وفا نہیں ہوئے؟ اور اس کا ذمہ دار کون ہے؟ وزیراعظم نے توانائی کے اس بحران سے نمٹنے کے لئے طویل المدتی اور مختصر المدت پالیسی کا اعلان تو کر دیا ہے مگر اس بات کا اعلان کرتے ہوئے وہ خود بھی زیادہ پراعتماد نظر نہیں آرہے تھے۔

مغل بینکوئیٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

افضل سپلٹ اینڈ ونڈو اے سی
اگر آپ اپنا پرانا ونڈو اے سی سپلٹ، فریج، فریزر چلر پلانٹ، سکریپ یارڈ وغیرہ فروخت کرنا چاہتے ہیں تو ہم بہترین قیمت دیتے ہیں۔
رابطہ شاہد اقبال۔ لاہور: 0333-4862020

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Sergical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پِک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پِک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، صفیان احمد انصاری
0345-4866677
0333-6708024
042-5054243
7418584
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

پریمئر ایکسچینج کمپنی (بی) لمیٹڈ
سٹیٹ بنک لائسنس نمبر 11
غیر ملکی کرنسی کے لین دین کا واحد بااعتماد ادارہ
دفتر اتوار کے روز بھی کھلا ہوگا
برائے رابطہ:
0333-9794460
0333-8390390
047-6215068
بوٹا مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

جرمن ٹیوشن
لاہور میں امیگریشن کے سلسلے میں
جرمن زبان کے امتحان کی تیاری،
جرمن دستاویزات کے ترجمے کیلئے
رابطہ کریں: 0306-4347593

FD-10

Dr. Waqar's
HOUSE OF HEALTH
WHERE HEALTH IS IN ITS PURE SHAPE
جدید جاپانی انداز پر خالصتاً ہومیو پیتھک کلینک جہاں
پر تمام بیماریوں کا علاج امپورٹڈ ادویات سے کیا جاتا ہے۔
جعلی اور ملاوٹ بھری ادویات والی ہومیو پیتھک کلینک سے بہتر ہے کہ ہومیو پیتھک علاج نہ کروائیں
بیرون ملک مقیم خواتین و حضرات کے لئے مفت مشورہ اور ادویات کی ترسیل بذریعہ DHL
تفصیلات کے لئے رابطہ کریں
جاپانی ماہرین کی زیر نگرانی پاکستان میں پہلی بار آکسیجن تھراپی/ زیر نگرانی پروفیسر ڈاکٹر منصور احمد وقار
ہیپاٹائیٹس B اور C کا شرطیہ علاج
دمہ کا انشاءاللہ مکمل خاتمہ
موٹاپہ 15 دن میں دس پاؤنڈ وزن کم
خواتین کے تمام امراض لیڈی ڈاکٹر کی زیر نگرانی
جوڑوں کا درد اور اعصابی کمزوری کا شافی علاج
ہاؤس آف ہیلتھ ہومیو پیتھک کلینک
جاپانی ماہرین کی مدد سے جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ تمام قسم کے لیب ٹیسٹ، الٹراساؤنڈ اور ECG بھی موجود ہے۔
7,8 Stores Market, A-Block Model Town, Lahore. Ph: 042-35915933-4 E-mail: info@thehoh.com, Website: www.thehoh.com